www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS, PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:187 14.07.2025 **MONDAY** Re.01 Page:08

جلدنمبر:15 شمارہ:۱۸۷ / سوموار / ۱۴ / جولائی / ۲۰۲۵ / مطابق / ۱۸ / محرم الحرام / ۱۴۴۷ھ / صفحات:08

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار

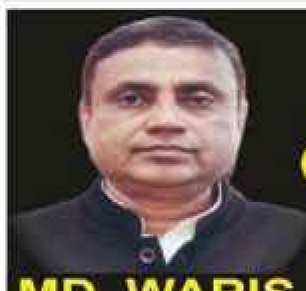

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS
9955150722
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
Khazana JEWELLERS
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴
MD. AZAM
9431013786

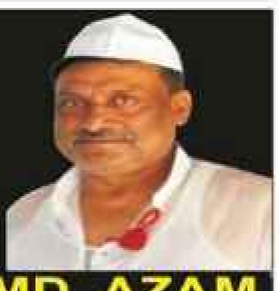

مدرسہ مخدومیہ رشیدیہ چاند کوڈریاں

ڈاک خانہ - ڈومرسن بنگرہ، تھانہ مشرک، ضلع- چھپرہ، سارن، بہار (الہند)

Madrsa Makhoomia Rashidia Chand Kudaria

Post- Dumarsan Bangra,P.S.-Mashrakh,Distt. Chhapra,Saran,Bihar 841410

وسطانیہ میں داخلہ کرائیں

Since- 2007

NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS, BAZAR SAMITI, DARBHANGA, Since-2007

نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS

HAJ-2026 Package
Last Booking Till 10th Aug. 2025

Rs. 8,05,786/-	Two Beded
Rs. 7,75,786/-	Three Beded
Rs. 7,50,786/-	Four Beded

Hotel-1: Clock Tower (Makkah)
Or Nearest at Haram (Makkah) (Five Star)
Hotel-2:

Rs. 6,10,786/-	Common

Residence- Misfalah Near Haram (Three Star Hotel)

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
SUPER SAVER
Rs. 70,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGE
From July Last Week for 15 Days
Rs. 80,500/-
Flight from Patna to Patna
From July Last Week for 15 Days
Rs. 90,500/-
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Documents Required
Passport
(6 Months Valid From Departure)
2 Passport Size Photo
PAN Card
Residence
Hotel at Makkah within 1.5 km
Hotel at Madina within 700 m

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
DELUX
Rs. 95,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah within 300 M
Hotel at Madina within 200 M

Package Inclusions	Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact	9835686530, 9667048262 (Darbhanga), 7763987517, 9470035621 (Kishanganj)

Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

HAJJ TOUR 2026

HAJJ PACKAGE 40 - 45 DAYS (AZIZYA-RAS/RAS)
(Through Hajj Committee of India & Ministry of Miniority Affairs Govt. India)

حج
دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

Last Date for apply : 30 July 2025

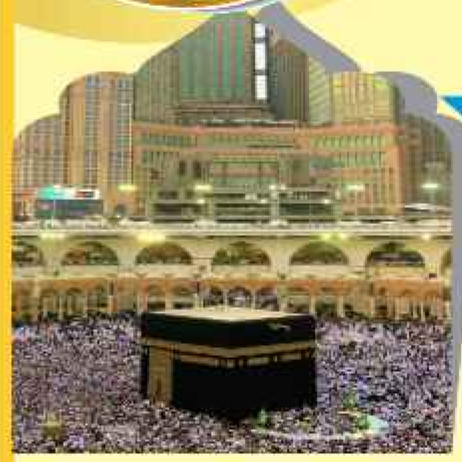

Package Includes by HCOI:
Return Air Ticket (Economy Class) |
Hajj Visa with Insurance |
Accommodation |
(Mak-Med-Mina-Arfaat)
Air-conditioned Transportation |
5 Liters Zam Zam |

4,65,000/-

DOCUMENTS REQUIRED:
Dec 2026 Valid Passport
PAN CARD
1 PHOTO with white background
AADHAR CARD
Cancel Check / Bank Passbook
Health Certificate

Package Includes by DH:
Indian Meals 3 Time |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
Free Laundry Service | Gifted Hajj Kit |
Exprienced Hajj Tour Guide |
Qurbani |

For Booking Call:
+91-9555659996
+91-9570023255
TEL: 06272-351228

Mr. Abdur Razaque
(12 years experiance)

info@dayareharam.com www.dayareharam.com

Head Office
1st Floor, Shop No- 5 & 6,
M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001 Tel - 06272-35122

Branch Address
1. Kishan Ganj, Islampur West Bengal, Pin : 733202 Mob : +91- 9430608648
2. Jhajhihat Road Pupri, Sitamarhi, Pin : 843320 Mob : +91- 6202747154

ZAM ZAM
زمزم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Package Includes
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam,
Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- [illegible]

بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ نے بیداری مہم شروع کی
آسمانی بجلی سے بچاؤ پر مبنی اسٹریٹ پلے پیش کیا گیا

پٹنہ (شعیب قریشی) بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے بشکریہ آسمانی بجلی کے خطرات کے خلاف عوامی بیداری مہم کے پہلے دن، ستراوھر، ہتھگول کے فنکاروں نے ہفتہ کو گاندھی میدان پٹنہ کے تین مقامات، باپو آڈیٹوریم، صنعت بھون اور آر بی آئی کے سامنے اسٹریٹ پلے- آسمانی بجلی سے بچاؤ کا مظاہرہ کیا۔ شروحید ھر کے لکھے ہوئے اور بہار کلا ایوارڈ یافتہ سینئر تھیٹر آرٹسٹ نواب عالم کی ہدایت کاری میں بننے والے اس ڈرامے میں آسمانی بجلی سے حفاظتی اقدامات اور آسمانی بجلی گرنے کی صورت میں کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں اور کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا سکھایا گیا۔ فنکاروں نے آسمانی بجلی گرنے کی صورت میں احتیاط برتنے کے اقدامات بتائے اور کہا کہ گھروں میں رہیں اور خراب موسم میں محفوظ رہیں۔ فنکاروں کی زبردست اداکاری اور ڈائیلاگ ڈلیوری نے راہگیروں کو رک کر اسٹریٹ پلے دیکھنے پر مجبور کردیا۔ ڈرامے کے گانے "کیا بدرا میں مات جا تھمیلا اے بابوا، مات جا تو بہار تھمیلا" نے ڈرامے کے موضوع کو موثر بنایا اور سامعین کے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑا۔ ڈرامے میں بتایا گیا کہ دھات سے بنی

چیزیں استعمال نہ کریں۔ تالابوں اور آبی ذخائر سے دور رہیں۔ اگر آپ پانی کے نیچے ہیں یا کشتی میں ہیں تو فوراً باہر آجائیں۔ اگر بجلی چمک رہی ہو اور آپ کے سر کے بال کھڑے ہوجائیں اور آپ کی جلد میں جھلملانے لگے تو فوراً نیچے جھک کر کان بند کرلیں کیونکہ یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ بجلی آپ کے قریب گرنے والی ہے۔ گیلری میں موجود سامعین نے ڈرامے کے پیغام کے حوالے سے فنکاروں سے پوچھے گئے سوالات کے درست جوابات دینے کے بعد بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی جانب سے تحائف وغیرہ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں تنظیم کے جنرل سکریٹری نواب عالم نے بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ سوتراوھر کو یہ ذمہ داری سونپنے پر وہ محکمہ کے مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی کوششیں تب ہی کامیاب ہوں گی جب ہم بھی ڈرامہ کریں جب گرج / وجرات ہو۔ ہم اس میں دی گئی معلومات پر عمل کریں گے اور خود کو محفوظ رکھیں گے۔ اس ڈرامے میں جتیندر پرساد (لڈو بھوپالی)، آرتی دیوی رائے، امبوج کمار، ڈاکٹر انیل سنگھ، رویندر اپادھیائے، گوپال یادو، سعود عالم، بھولا سنگھ، اودھ کشور یادو، آصف حسن وغیرہ نے اپنے کردار ادا کئے۔ بیداری مہم کے دوسرے دن یعنی اتوار کو یہ ڈرامہ ایکو پارک، راجہ دھانی واٹیکا اور پٹنہ چڑیا گھر وغیرہ پر پیش کیا جائے گا۔

مسوڑھی میں لگے زور زور سے نعرے
ریکھا ہٹاؤ مسوڑھی بچاؤ

مسوڑھی- پٹنہ نگینہ رکمار پانڈے

2025 کا اسمبلی انتخاب آہستہ آہستہ قریب آتا جارہا ہے۔ دوسری جانب مسوڑھی کی عوام اور باقی آر جے ڈی کارکن مسوڑھی کی موجودہ ایم ایل اے ریکھا دیوی کی مخالفت میں مہم چلا رہی ہے۔ مشن "ریکھا ہٹاؤ مسوڑھی بچاؤ" کی صدارت آر جے ڈی رہنما ڈاکٹر رام جنے پال نے کی۔ آج قریب دو ہیے مسوڑھی کی موجودہ ایم ایل اے ریکھا دیوی سے باقی آر جے ڈی کے کارکنوں نے ایک ذاتی بلڈنگ میں جمع ہوکر ریکھا ہٹاؤ مسوڑھی بچاؤ مہم کو آگے بڑھایا آج کے اس پروگرام کی قیادت راجد کے کداور رہنما لالا گوپ نے کیا۔ لالا گوپ نے کہا ریکھا

دیوی چند لوگوں کی باتیں مانتی ہیں جبکہ ہم لوگ ان کے ایک جٹ کر ووٹ کرتے تھے۔ اس لیے اس انتخاب میں ہم سب مل کر ان کا مخالفت کریں گے۔ اس کے بعد اس مشن کے دوسرے رہنما نول بھارتی نے بھی اپنی تقریر میں ان پر الزام لگایا کہ وہ کارکن پر بالکل توجہ نہیں دیتی ہیں۔ موقع پر درجن سے زیادہ مقررین نے ریکھا دیوی کے خلاف تقریریں کی۔ اس موقع پر سینکڑوں کی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

اے آئی 171 حادثہ صرف ایک حادثہ نہیں، قدرت کی طرف سے ایک انتباہ ہے: سندیپ

پٹنہ۔ گفٹ سٹی میں منعقدہ "گلوبل وژن کی نقاب کشائی" تقریب میں سیوا رتھ مشن کے انڈیا چیپٹر کے صدر سندیپ چودھری نے ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی 171 کے حالیہ حادثے کے بارے میں چونکا دینے والا دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حادثہ صرف تکنیکی خرابی نہیں بلکہ کائنات کی طرف سے ایک پیغام ہے۔ پروگرام کے اسٹیج سے لائیو تجزیہ کرتے ہوئے چودھری نے اعداد و شمار، کائناتی توانائی اور علامات کے ذریعے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ یہ واقعہ "کوڈ کاسمک کمیونیکیشن" تھا۔ اس نے تین معجزاتی نشانیوں کا ذکر کیا- ایک مسافر کا بچ جانا، بھگوا گیتا کی محفوظ حالت، اور اس پرواز سے اترنے والا ایک شخص۔ سندیپ چودھری نے عددی ترتیب کو کائنات کی زبان کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ منزل لندن (6 حروف)، روانگی کی جگہ احمد آباد (9 حروف)، اور تین حیرت انگیز اتفاقات سب مل کر ایک الہی ابلاغ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

کمپیوٹر کی تعلیم وتربیت موجودہ وقت کی اولین ضرورت: امتیاز کریمی
بہار اردو اکادمی میں ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلوما کورس کیلئے فارم بھرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی

پٹنہ (پریس ریلیز) آج ہم ترقی یافتہ دور میں جی رہے ہیں۔ اس دور میں جدید تعلیم کی طرف بھی رجوع ہونا ہوگا۔ یہ دور کمپیوٹر اور موبائیل یعنی I.T کا دور ہے اس میں روز نئی نئی چیزیں ایجاد ہورہی ہیں۔ لہٰذا طلبا وطالبات کو اس شعبے میں بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے I.T سیکٹر میں اپنا لوہا منوانا ہوگا۔ قوم کے بچوں کو بھی I.T شعبے میں بھی روزگار کے مواقع تلاش کرنے چاہئے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے میٹرک اور 2+ کا امتحان دے رہے یا دے چکے طلبا وطالبات کے نام اپنے پیغام میں کہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار اردو اکادمی کے ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ کورس میں داخلہ جاری ہے۔ داخلہ کی آخری تاریخ 31/جولائی 2025 ہے۔ اس کورس میں میٹرک یا اس کے مساوی پاس طلبا وطالبات داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس کورس میں CCC، DCA، ADCA، Tally اور DTP کے ساتھ

Typing (اردو، ہندی، انگریزی) بھی سکھایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ اس کورس کو کرنے کے بعد طلبا وطالبات کہیں بھی ڈاٹا انٹری آپریٹر کی حیثیت سے کام کرسکتے ہیں۔ بہار میں بیلٹرون، SSC، BSSC، بینک، ریلوے وغیرہ میں آپ کمپیوٹر کے لئے فارم بھر سکتے ہیں۔ جلد ہی کمپیوٹر ٹیچر کی بحالی ہونے والی ہے جس میں یہاں سے کورس کرنے والے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہاں سے ٹریننگ اور تربیت پانے کے بعد وہ خود کمپیوٹر ڈیزائننگ، کمپوزنگ اور آن لائن فارم بھرنے کا کام کرسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس کورس میں آئی ٹی ٹولس، انٹرنٹ ٹکنالوجی اینڈ ویب ڈیزائننگ، ایچ ٹی ایم ایل، سی ایس ایس، اکاؤنٹنگ (ٹیلی)، ایمرجنگ ٹرینڈس آئی ٹی، ان پیج، فوٹو شاپ، کورل ڈرا اور پائتھن (پروگرامنگ) سکھایا جاتا ہے۔ اس سنٹر کا افلیشن NIELIT چنڈی گڑھ (بھارت سرکار) سے ہے۔ رابطہ نمبر: 9334756393

حاجی سید ابوالحسنات کی نماز جنازہ میں نظر آیا سوگواروں کا سیلاب
معاشرہ ایک دیندار شخصیت سے محروم ہوگیا: شمیم منعمی

پٹنہ (پریس ریلیز)۔ مفکر اسلام، مبلغ اسلام شیخ الطریقت حضرت الحاج قاری مولانا فصیح احمد رحمتہ اللہ علیہ کے تیسرے داماد اور سابق پرنسپل صغریٰ ہائی اسکول کم انٹر کالج بہار شریف نالندہ و بانی سکریٹری مدرسہ فصیح البنات استھاواں نالندہ ارشد استھانوی کے تیسرے بہنوئی حاجی سید ابوالحسنات کی نماز جنازہ آج مقررہ وقت 2 بجے دن نم آنکھوں کے درمیان پڑھائی گئی۔ اس موقع پر لوگوں کا ایک ہجوم دیکھنے کو ملا۔ اور حالات ایسے تھے کہ جب نماز جنازہ پتھری گھاٹ واقع پٹھان ٹولی قبرستان میں ادا کی گئی تو سڑک پر دور تک لوگوں کا ایک ہجوم دکھائی پڑا۔ جہاں اس موقع پر خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ کے سجادہ نشیں حضرت ڈاکٹر شمیم منعمی، خدا بخش اورینٹل لائبریری کے سبکدوش انچارج لائبریرین سید جاوید اشرف، مشہور و معروف شخصیت کے حامل شکیل شمسی، حافظ قاری و مولانا سید محمد اکرم حسین قاسمی، سبکدوش استاد مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ اور سابق امام و خطیب نوری مسجد پٹنہ، مولانا سید اسلم حسین قاسمی، استاد مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ، حافظ محمد عالم حسین، استاد اسلامیہ اسکول شیخپورہ، حافظ محمد ارمان استاد مدرسہ اسلامیہ گیلانی، محمد مراد عالم، استاد مدرسہ اسلامیہ گیلانی کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں کی شرکت دیکھنے کو ملی۔ وہیں مرحوم کی نماز جنازہ خود ان کے صاحبزادے حافظ محمد منظوئی ندوی، استاد مدرسہ اسلامیہ گیلانی نے پڑھائی۔

روٹری سٹی سمراٹ کی افتتاحی تقریب

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

روٹری پٹنہ سٹی سمراٹ کی حلف برداری کی تقریب KL-7، گانگھاٹ میں منعقد کی گئی۔ اس کا افتتاح بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو اور مہمان خصوصی پی ڈی جی بندو سنگھ نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ اس دوران قومی ترانہ گونجا۔ اسسٹنٹ گورنر امیش کمار اور سینٹ زیویئرز اسکول کے پرنسپل گاندھی میدان فادر کے پی ڈومینک مہمانوں کے طور پر موجود تھے۔ اس موقع پر روٹری سیشن 2025-26 کے صدر ابھیشیک پیٹرک، سکریٹری اوم پرکاش اور خزانچی مدھو بالا پال نے چارج سنبھالا۔ اس موقع پر بے بی مائرہ نے استقبالیہ رقص پیش کیا۔ روٹری کلب پٹنہ سٹی سمراٹ کی تعریف کرتے ہوئے، شری یادو نے نئے صدر اور سکریٹری کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی اور آنے والے سیشن کو موثر طریقے سے چلانے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد سیشن 2024-25 کے صدر دیوراج بلجھ اور سکریٹری دیویش ناودیا نے اپنی ذمہ داری سیشن 2025-26 کے صدر اور سکریٹری کو سونپ دی۔ اس دوران پروگرام کے چیئرمین پرکاش کمار موجود تھے۔ سماجی خدمت کے تحت، پروگرام کے آغاز میں، روٹری پٹنہ سٹی سمراٹ نے پانچ ضرورت مند اسکولی لڑکیوں کو دو پہیہ گاڑیاں اور پانچ لوگوں کو ایک گلابی کارٹ تقسیم کیا۔ تمام معزز ممبران نے اسٹیج سے کلب کے میگزین کا اجرا بھی کیا۔ اس موقع پر کئی نئے لوگوں کو کلب کی ممبرشپ بھی دی گئی۔ کلب کے نئے صدر ابھیشیک پیٹرک نے نئی ذمہ داری کو ایک چیلنج قرار دیا اور اپنے فرائض ایمانداری سے نبھانے کا حلف لیا۔ کلب سکریٹری اوم پرکاش نے بھی اپنی ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانے کا وعدہ کیا۔ اس دوران کلب کی خاتون اول پوجا این شرما بھی موجود تھیں

گنگا میں ڈوب گئے نوجوان کی لاش برآمد، پوسٹ مارٹم کے لیے این ایم سی بھیج دی گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

SDRF ٹیم نے عالم گنج تھانہ علاقے کے بھدر گھاٹ میں ہفتہ کی دیر شام گنگا میں ڈوبنے والے نوجوان کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے نالندہ میڈیکل کالج بھیج دیا۔ عالم گنج کے ایس ایچ او راہل کمار ٹھاکر نے بتایا کہ متوفی کی شناخت مہندی گنج تھانہ علاقے کے دیپ نگر کے رہنے والے یوگیندر سنگھ کے 22 سالہ بیٹے آکاش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی متوفی کے اہل خانہ نے پولیس انتظامیہ سے انصاف کی اپیل کرتے ہوئے اس کے دوستوں پر گلا دبا کر قتل کرنے اور لاش کو گنگا میں پھینکنے کا الزام لگایا ہے۔ واقعہ کے بارے میں پوچھے جانے پر متوفی کے بڑے بھائی وکی کمار نے بتایا کہ آکاش کمار ہفتہ کی شام دیر گئے اپنے دو دوستوں آدتیہ کمار اور گولو کمار کے ساتھ بھدر گھاٹ آیا تھا، جہاں اس کے بھائی کی گنگا میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ پولیس نے اس معاملے میں گولو کمار کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے سخت پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ موقع پر موجود عالم گنج تھانہ انچارج نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آکاش کی موت گنگا میں ڈوبنے سے ہوئی ہے اور یقین دلایا کہ جلد ہی پورے معاملے کو حل کرلیا جائے گا۔

مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز کی تعلیمی خدمات کو خراجِ تحسین: شبیر انور

پٹنہ: 13/ جولائی (پریس ریلیز) بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین جناب سلیم پرویز صاحب کی انتھک تعلیمی خدمات اور مدارس کے نظام تعلیم میں مثبت تبدیلیوں کے لیے کی جانے والی کوششوں کو علمی، ادبی اور سماجی حلقوں کی جانب سے زبردست خراجِ تحسین پیش کیا جارہا ہے۔ حال ہی میں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے دفتر میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں حافظ سہیل اختر عرف منا انصاری، توقیر عالم اور شبیر انور سمیت دیگر معزز حضرات نے شرکت کی۔ اس موقع پر مدارس سے وابستہ مسائل، نصاب میں اصلاحات اور طلبہ کی ترقی کے لیے مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ چیئرمین سلیم پرویز صاحب نے حاضرین کی تجاویز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ مدارس کے معیارِ تعلیم کو عصری تقاضوں کے مطابق ڈھالنے، جدید نصاب متعارف کرانے اور طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے بورڈ ہر ممکن اقدامات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ "مدرسہ طلبہ کی ترقی ہی ریاست کی ترقی ہے، اور ہم اس مقصد کے حصول کے لیے ہر سطح پر سنجیدہ ہیں۔" مزید برآں، جناب سلیم پرویز صاحب نے صد سالہ پروگرام میں شرکت کی دعوت بھی دی اور اس عظیم تعلیمی و ثقافتی پروگرام کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ مدارس کے اساتذہ، طلبہ اور سماجی کارکنان چیئرمین صاحب کی شفاف قیادت، وژن اور مثبت سوچ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کی تعلیمی خدمات کو سراہتے ہیں۔

میئر کے بیٹے ششیر سے پوچھ گچھ کرنے آئی پولیس کو اہل علاقہ کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا اور خالی ہاتھ لوٹ گئے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

پٹنہ کی میئر سیتا ساہو کے بیٹے ششیر کمار سے پوچھ گچھ کرنے آئی پولیس کو شدید احتجاج کی وجہ سے خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔ جیسے ہی پولیس ٹیم پہنچی، حامیوں نے شور مچانا شروع کردیا۔ احتجاج اور ہنگامہ آرائی کے باعث پولیس کو خالی ہاتھ واپس جانا پڑا۔ اس دوران میئر سیتا ساہو کے حامیوں

نے میونسپل کمشنر اور کچھ لیڈروں پر ششیر کو بدنام کرنے کی سازش کا الزام لگایا۔ قابل ذکر ہے کہ 11 جولائی کو ہوئی میٹنگ میں میئر سیتا ساہو کے بیٹے ششیر کمار پر کونسلروں کے ساتھ مارپیٹ اور بدسلوکی کا الزام لگاتے ہوئے گاندھی میدان تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی۔ اس کے پیش نظر جب گاندھی میدان پولیس اسٹیشن اور دیگر تھانوں کی پولیس جمعہ کی رات دیر گئے ششیر سے پوچھ گچھ کرنے مہاراج گنج میں میئر کی رہائش گاہ بڑی پٹنا دیوی مندر گلی پہنچی تو ان کے حامیوں اور مقامی لوگوں نے زبردست ہنگامہ کھڑا کردیا۔ لوگوں کے احتجاج کے پیش نظر پٹنہ پولس کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔ بعد ازاں میئر کے حامیوں نے پٹنہ میونسپل کارپوریشن کے عظیم آباد زون آفس کے مین گیٹ پر احتجاج کیا اور میونسپل کمشنر انیمیش پراشر کا پتلا جلایا۔ اس کے بعد لوگ ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ اس سے پہلے گاندھی میدان پولیس اسٹیشن کی انسپکٹر دویا رانی کی قیادت میں ایک پولیس ٹیم ششیر سے پوچھ گچھ کرنے کے لیے پٹنہ شہر کے مہاراج گنج میں میئر کی رہائش گاہ پہنچی تھی۔ لیکن ششیر کی غیر حاضری اور ان کے حامیوں کے شدید احتجاج کی وجہ سے پولس کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔ مقامی لوگوں اور میئر کے حامیوں نے پولیس انتظامیہ اور میونسپل کمشنر کے خلاف نعرے لگائے اور اسے سازش کا حصہ قرار دیا۔ اس پر انسپکٹر دویا رانی نے کہا کہ وہ سینئر افسران کی ہدایت پر پوچھ گچھ کے لیے آئی ہیں لیکن کوئی بیان نہیں دے سکتی۔ میئر کے حامیوں کا الزام، سیاسی سازش کا شبہ میئر کے حامیوں نے اس پورے تنازعہ کے لیے میونسپل کمشنر انیمیش پراشر کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پٹنہ صاحب اسمبلی سے ششیر کے دعوے کی وجہ سے کچھ لیڈران ان کے خلاف سازش کر رہے ہیں

تین مختلف مقامات پر ڈوبنے سے تین افراد کی دردناک موت

بہار شریف (محمد آفتاب) تین الگ الگ مقامات پر پیش آئے حادثات میں تین افراد کی پانی میں ڈوبنے سے موت واقع ہوگئی، جس کے بعد متعلقہ علاقوں میں غم و افسوس کی لہر دوڑ گئی۔ 1۔ چک، سورا تھانہ حلقہ میں 70 سالہ بزرگ کی ندی میں ڈوب کر موت پہلا واقعہ چک، سورا تھانہ حلقہ کے گیلانی پور گاؤں کا ہے، جہاں 70 سالہ منو پرساد، والد مرحوم بالو پرساد، کی لوکائن ندی میں ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ سنیچر کی شام وہ رفع حاجت کے لیے ندی کنارے گئے تھے لیکن واپس نہیں لوٹے۔ اتوار کی صبح ایک دیہاتی نے ندی میں تیرتی ہوئی لاش دیکھ کر واقعہ کی اطلاع دی۔ بعد میں اہل خانہ اور مقامی پولیس کو بھی مطلع کیا گیا۔ 2۔ بین پرکھنڈ کے داؤد پور میں معصوم بچی کی گڑھے میں ڈوب کر موت دوسرا واقعہ بین تھانہ حلقہ کے داؤد پور گاؤں کا ہے، جو مجھرہ پنچایت کے تحت آتا ہے۔ گاؤں کے رہائشی راجیش رجک کی دو سالہ بیٹی گھر کے قریب سڑک کنارے کھیل رہی تھی، اسی دوران وہ ایک پانی بھرے گڑھے (ہنتر) میں گر گئی اور ڈوبنے سے اس کی موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد گھر میں کہرام مچ گیا۔ بین تھانہ انچارج نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل اسپتال بھیج دیا ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔ 3۔ پاواپوری تھانہ حلقہ میں خاتون کی ندی میں پھسل کر موت تیسرا واقعہ پاواپوری معاون تھانہ حلقہ کے پنچ رنگی ہلکھا کے نزدیک پنچانے ندی کا ہے۔ یہاں چھورسواج رنگی ہلکھا کی رہائشی 55 سالہ گرانتی دیوی، زوجہ دلار مانجھی، صبح کے وقت رفع حاجت کے لیے ندی کنارے گئی تھیں۔ اس دوران پانی چھوتے وقت ان کا پاؤں پھسل گیا اور وہ ندی میں گر کر ڈوب گئیں۔ کافی دیر تک گھر نہ لوٹنے پر اہل خانہ نے تلاش شروع کی، جس کے بعد لاش برآمد ہوئی۔ اطلاع ملنے پر پاواپوری تھانہ انچارج کمار گورو سنگھ پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سادر اسپتال، بہار شریف بھیجا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش اہل خانہ کے حوالے کردی گئی۔

مولانا اجمل قادری صدر، ارشد سردار جنرل سکریٹری مجلس العلماء بیلٹ پیپر کے ذریعے منتخب کیے گئے

نوادہ محمد سلطان اختر

مولانا اجمل قادری صدر، ارشد سردار جنرل سکریٹری مجلس العلماء والائمہ ضلع نوادہ بیلٹ پیپر کے ذریعہ منتخب کیے گئے جبکہ قاری انور ذکی جنرل خازن اتفاق رائے سے بنائے گئے۔ مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والائمہ ضلع نوادہ نے بتایا کہ مجلس العلماء والائمہ ضلع نوادہ کا سترہواں سالانہ انتخابی اجلاس زیر صدارت مولانا وماسٹر وصی احمد سلفی ہوٹل سردار گاردن انصار نگر نوادہ میں منعقد ہوا۔ ضلع کے دیگر بلاک سے دانشوران اور علماء کرام کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ الیکشن کمیشن مجلس العلماء فیاض احمد سرفراز ایڈوکیٹ نے یہ الیکشن کروایا۔ یہ انتخاب ایک سالہ میقات محرم 1447ھ تا ذی الحجہ 1447ھ کے لیے ہے۔ ابو صالح ندوی روہ، مولانا جہانگیر عالم قادری، مفتی صیاءالدین قاسمی، مولانا وصی احمد سلفی، سید عباس حسین، حاجی زبیر عالم، سید ارشاد حقی، حشمت خان، پروفیسر عتیق احمد، اقبال صابری نائب صدر بنائے گئے۔ حبیب خان، شعیب رضا، جاوید اختر، ماسٹر زاہد، امتیاز عالم، فردوس خان، نوشاد عالم، صدر الاسلام، نسیم بڑے بابو، عبید اللہ اعظم معاون سکریٹری بنائے گئے۔ جبکہ حافظ فیض الحق ابن مولانا شفقت فاتح قاسمی، مولانا سید ارشد فضلی، مبارک حسین، فخر عالم، خالد عزیز مکی، جاوید اقبال ڈمری، رقیب خان ایڈوکیٹ، مشکور عالم بڑی درگاہ، ساجد حسین اماواں معاون، ماسٹر حاجی افتخار خازن منتخب کیے گئے۔ مولانا وصی احمد سلفی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ضلع کے تمام مکاتب فکر کا متحدہ پلیٹ فارم تنظیم نیک مقاصد کے تحت ایسے 2009 میں تشکیل دی گئی اس کو حسن خوبی 16 سال تک چلایا کوئی آسان کام نہیں ہے اس کو 16 سال مکمل ہوگئے جبکہ آج سے 1400 سال پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت واحدہ کی بنیاد مدینہ منورہ میں بنیاد ڈالی۔ نوادہ ضلع کے مسلمانوں کی خوش قسمتی اور سعادت مندی ہے کہ ایک متحدہ پلیٹ فارم ملا ہے اس لیے ضلع کے ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس تنظیم سے جڑ کر ضلع کے فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں مالی مدد کریں رائے مشورے دیں وقت کی قربانی دیں اور جس وقت اس پلیٹ فارم سے جس نیک کام اور جائز کام کے لیے آواز لگائی جائے اس کے لیے لبیک کہنے کو تیار رہیں تب جا کر ضلع کے مسلمانوں کی فلاح و بہبود ممکن ہے۔

غلام رسول بلیاوی کا کشن گنج کے مختلف مقامات میں عوامی رابطہ مہم

کشن گنج نجم الحسنین ذکی۔ احمد اخلاق راہی

جدیو کے سرکردہ لیڈر اور سابق راجیہ سبھا رکن بہار اقلیتی کمیشن کے چیئرمین غلام رسول بلیاوی کا کشن گنج کے مختلف مقامات کا دورہ کیا اسی اثناء میں پوٹھیا کے متصل ڈومریا پنچایت کے سابق مکھیا مظاہر عالم مقام پانچ گاچھی کے رہائش پر پہونچا اور آئندہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر عوام وخواص سے ملاقات کی اور عوام سے قبل کسی حکومتوں نے نہیں کیا تمام اقلیتوں کے حقوق یابی کیلئے جو کام کیا ہے اس کو کئے ہیں۔ قبرستانوں کی گھیرا بندی ملحقہ مدارس کے اساتذہ کی تنخواہ کی اضافی وقت نہیں ہے۔ اگر ہم لوگوں نے نتیش کمار کا ساتھ نہیں دیا تو ان کی کمزوری یہ ہماری ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ کشن گنج میں جدیو کو ایک بھی سیٹ نہیں ملی پھر بھی نتیش کو کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے اور آپ کی باری ہے کہ ان کا بھرپور ساتھ دیں روبرو ہو کر کہا کہ حکومت بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اقلیتوں کیلئے جو اقدام کئے ہیں اس فراموش نہیں کر سکتے انہوں نے این ڈی اے کے ساتھ ملکر مسلمانوں کے تمام مسائل حل پر تنخواہ کی ادائیگی اور روزگار دئے ہیں اور مسلمانوں کو صف کھڑا کیا ہے وہ کسی سے پوشیدہ کمزوری اور بہت بڑی بھول ہوگی۔ غلام رسول بلیاوی نے کہا کہ کان پھو کنے والوں سے کمار نے کشن گنج واسیوں کو تحفے میں بہت ساری چیزیں دی ہیں انہوں نے اپنی طرف وہیں پر موجود کئی لوگوں نے کہا کہ مسلمانوں کے خلاف بی جے پی طرح طرح کے کالے قانون لاکر مسلمانوں کو ہراساں کر رہی ہے اس پر انہوں نے کہا کہ کسی کی زمینیں چھینی تو نہیں گئی ہیں۔ یہ سب اپوزیشن کی چال ہے جو لے بھالے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ انتخابات کے پیش نظر بہار میں سیاسی ہلچل اور سرگرمی تیز ہوگئی ہے۔ اسی دوران جے ڈی یو کے رہنما اور سابق راجیہ سبھا ممبر اقلیتی کمیشن بہار کے رکن مولانا غلام رسول بلیاوی نے انتخابی مہم شروع کردی ہے۔ بلیاوی نے بہار کے سبھی اضلاع کے مسلم نمائندوں اور معزز شخصیات اور اپنے حامیوں کے ساتھ ایک اہم اور جائزہ نشست کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے ٹھاکر گنج نوشاد عالم، سابق مکھیا مجاہد عالم، حبیب الرحمن ضیاء الرحمن نعیم اختر عباس عالم پون کمار شیام داس مشتاق عالم ممبر انظر عالم کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com saharaexpresspatna1@gmail.com

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:187 14.07.2025 MONDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۸۷ سوموار ۱۴ جولائی ۲۰۲۵ مطابق ۱۸ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

نتیش نے بختیار پور۔تاج پور پل کی تعمیر کا جائزہ لیا

پٹنہ،13 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج گنگا ندی پر بختیار پور۔تاج پور پل کے تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اسے تیزی سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ مسٹر کمار تھمل گولا بلاک کے کرجان (بختیار پور۔مقام فورلین بائی پاس) سے کلیان پور ہوتے ہوئے گنگا ندی کے کنارے پہنچے اور زیر تعمیر بختیار پور۔تاج پور پل کے تعمیراتی کاموں کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا۔ وزیر اعلیٰ نے حکام کو بختیار پور تاج پور پل کے تعمیری کام میں تیزی لاتے ہوئے جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اس پل کی تعمیر سے مہاتما گاندھی سیتو اور راجندر سیتو پر ٹریفک کا بوجھ بھی کم ہوگا اور لوگوں کو نقل و حرکت میں کافی سہولت ملے گی۔ اس کے ذریعے اہم سیاحتی مقامات، مذہبی مقامات، تعلیمی اور بڑے طبی اداروں تک جانے میں بھی وقت کی بچت ہوگی۔ مسٹر کمار نے کہا کہ یہ پل سمستی پور، مظفر پور اور بیگوسرائے سے آنے والی گاڑیوں کے لیے ایک متبادل راستہ بھی ہوگا۔ اس دوران بہار اسٹیٹ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری سندیپ پڈکل کئی نے کہا کہ بختیار پور۔تاج پور گرین فیلڈ گنگا پل کا تعمیراتی کام تقریباً 60 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ اس پل کی لمبائی 5.5 کلومیٹر ہے۔ کرجان اور تاج پور کے آپس میں جڑ جانے سے این ایچ۔31 اور این ایچ۔28 کے درمیان براہ راست رابطہ ہوگا۔ اس سے شمالی بہار اور جنوبی بہار کے درمیان رابطے میں بہتری آئے گی۔ غور طلب ہے کہ روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کے تحت یہ تعمیر بہار اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ذریعہ 02.2875 کروڑ روپے کی لاگت سے کرجان (بختیار پور) تاج پور (سمستی پور) فورلین برج روڈ پروجیکٹ کی تعمیر کرائی جا رہی ہے۔ جس میں گنگا ندی پر پل کی لمبائی 51.5 کیلومیٹر ہے اور سڑک کی لمبائی 75.45 کیلومیٹر ہے۔

گاندھی کے دیش میں گوڈسے ابھی بھی زندہ ہے: تشار

موتیہاری، 13 جولائی (نمائندہ) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع میں منعقدہ ایک سبھا میں توہین آمیز برتاؤ کے بعد مہاتما گاندھی کے پڑپوتے تشار گاندھی نے کہا، ''گاندھی کے دیش میں گوڈسے ابھی بھی زندہ ہے۔''

تشار گاندھی ان دنوں بہار کے دورے پر ہیں، اور انہوں نے 12 جولائی کو مغربی چمپارن کے بھتر وا آشرم سے اپنی بہار یاترا کی شروعات کی تھی۔ اسی سلسلے میں وہ آج مشرقی چمپارن کے ترکولیا پہنچے تھے۔ ترکولیا میں ایک تاریخی نیم کا درخت واقع ہے جہاں مہاتما گاندھی اپنی چمپارن یاترا کے دوران گئے تھے۔ تشار گاندھی وہاں ایک پنچایت کے مکھیا (سربراہ) کی دعوت پر کوپلو واقع پنچایت بھون میں پہنچے۔ پنچایت بھون میں ان کے ایک ساتھی نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے بہار کی ترقی کے لیے حکومت بدلنے کی بات کہی۔ تشار گاندھی نے کہا کہ آج کل گوڈسے کے وارث گاندھی جی کا چولا پہن کر گاندھی وادی بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گوڈسے کی نظریاتی سوچ آج بھی ہندوستان میں زندہ ہے۔ اسی نظریے کے خلاف لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے ہم بہار آئے ہیں۔

ریاست میں شراب بندی کے بعد غذائیت سے بھرپور نیرا کی طرف لوگوں کا رجحان بڑھ رہا ہے

پٹنہ، 13 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار میں سال 2016 میں مکمل شراب بندی قانون نافذ ہونے کے بعد ریاست میں نیرا کی کھپت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ نیرا اب ایک غذائیت سے بھرپور مشروب کے طور پر اپنی شناخت بن چکی ہے۔ اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس سال نیرا سیزن کے دوران ریاست میں ایک کروڑ 80 لاکھ لیٹر سے زیادہ جمع کیا گیا ہے۔ اس میں سے ایک کروڑ 39 لاکھ لیٹر سے زیادہ نیرا فروخت ہو چکی ہے۔ متعلقہ اعداد و شمار اس سال اپریل سے 10 جولائی تک کے ہیں۔

پورنیہ میں 25.17 کروڑ روپے کی لاگت سے این ایچ۔ 107 کو چوڑا اور مضبوط کیا جائے گا: سمراٹ

پٹنہ،13 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا کہ پورنیہ ضلع کے روڈ ڈویژن کے تحت این ایچ 107 کے چیتھریہ پیر چوک سے چمپا نگر وایا دھنبرا، کمہار ٹولہ، جنگلی، جگنی تک 653.7 کلومیٹر سڑک کی توسیع اور مضبوطی کے کام کو انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ اس کام پر 25 کروڑ 17 لاکھ 46 ہزار روپے خرچ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پورنیہ ضلع کے دیہی اور نیم شہری علاقوں کے لیے اہم یہ راستہ فی الحال تنگ ہے۔ چوڑا اور مضبوط ہونے سے یہ راستہ ٹریفک اور علاقائی رابطوں کے لیے سازگار ہو جائے گا اور کاروباری سرگرمیاں بڑھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی منظوری ملنے کے بعد اس اسکیم کے ٹینڈر کا عمل شروع کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم میں سال 2025-26 میں 00.1258 لاکھ روپے اور سال 2026-27 میں 46.1259 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے، جس کا نفاذ روڈ ڈویژن پورنیہ کے ایگزیکیٹو انجینئر کے ذریعہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پورنیہ میں این ایچ 107 سے جڑی اس سڑک کو چوڑا اور مضبوط کرنے سے نہ صرف ٹریفک میں آسانی ہوگی بلکہ روزگار، تعلیم، صحت اور کاروبار کو بھی فروغ ملے گا۔

پٹنہ سڑک حادثے میں تین افراد کی موت، دو زخمی

پٹنہ/سورج پور 13 جولائی (اسٹاف رپورٹر) چھتیس گڑھ کے سورج پور ضلع کے تین لوگوں کی بہار کے پٹنہ ضلع کے رانی تالاب علاقے میں سنیچر کی صبح ایک کار کے نہر میں گرنے سے موت ہوگئی، جب کہ بیٹا اور پوتی زندہ بچ گئے۔ اس حادثے میں بشرام پور کے ایک ریٹائرڈ کولیری ورکر کی بیوی، بہو اور پوتے کی موت ہوگئی۔ وہیں بیٹا اور پوتی کی جان بچ گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ کار چلا رہے کولیری ورکر کے بیٹے کو اچانک نیند آگئی، جس کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ حادثے میں تین افراد کی موت سے لواحقین میں صف ماتم بچھ گئی۔ تینوں کی آخری رسومات اتوار کو بشرام پور رین ندی کے کنارے ادا کی جائیں گی۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق سورج پور ضلع کے بشرام پور کوئلہ کان کالونی کے رہنے والے ریٹائرڈ کولیری ورکر پریم چند سنگھ کا بیٹا 38 سالہ نندن سنگھ جمعہ کی رات اپنی ماں 55 سالہ نرملا دیوی، بیوی 36 سالہ نیتو سنگھ، 10 سالہ بیٹے استیتو سنگھ اور 12 سالہ بیٹی ردھی سنگھ کے ساتھ کار نمبر سی جی 15 سی یو 5367 سے بہار کے ویشالی ضلع کے مہوا میں اپنے سسرال جانے کیلئے نکلا تھا۔ جہاں نندن کے سالے کی 25 ویں سالگرہ میں پورے خاندان کو شامل ہونا تھا۔ رات بھر کے سفر کے بعد جب کار سنیچر کی صبح تقریباً 15.5 بجے پٹنہ ضلع کے پالی گنج کے تحت رانی تالاب تھانہ علاقہ کے سریا گاؤں کے قریب پہنچی تو گاڑی چلا رہے نندن سنگھ کو نیند آگئی اور کار بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے نہر میں جا گری۔ مقامی گاؤں والوں کی مدد سے سبھی کو باہر نکالا گیا، لیکن تب تک نرملا دیوی، نیتو سنگھ اور استیتو سنگھ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ وہیں نندن سنگھ اور ردھی سنگھ بچ گئے۔ دونوں پٹنہ ایمس میں زیر علاج ہیں۔ اطلاع ملنے پر رانی تالاب تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور جے سی بی کی مدد سے کار کو نہر سے باہر نکالا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے پٹنہ بھیج دیا گیا اور رسمی کارروائی کے بعد سنیچر کی دیر رات تمام لاشوں کو بشرام پور لے جایا گیا۔ اتوار کو تینوں مہلوکین کی آخری رسومات بشرام پور میں دریائے رین کے مکتی دھام میں ادا کی گئیں۔

چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والا نوجوان گرفتار

سمستی پور، 13 جولائی (اسٹاف رپورٹر) مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے نوجوان کو پولیس نے بیگوسرائے سے گرفتار کیا ہے۔ سمستی پور کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سائبر کرائم) درگیش دیپک نے آج کہا کہ 11 جولائی کو مسٹر پاسوان کو سوشل میڈیا پر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں ایل جے پی (رام ولاس) کے ضلع صدر انوپم کمار سنگھ عرف ہیرا سنگھ نے سمستی پور سائبر تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ تکنیکی جانچ کے ذریعے مرکزی وزیر کو دھمکی دینے والے نوجوان کی شناخت سمستی پور ضلع کے بھرہا گاؤں باشندہ محمد معراج کے طور پر ہوئی ہے۔ مسٹر درگیش نے بتایا کہ اس کے بعد پولیس ٹیم نے بیگوسرائے ضلع کے تیگھرا واقع ایک ٹھکانے پر چھاپے ماری کی۔ چھاپے ماری کے دوران محمد معراج کو گرفتار کرلیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزم نے جس موبائل فون سے مسٹر پاسوان کو جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی وہ بھی برآمد کرلیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس معاملے میں ایل جے پی رام ولاس کے چیف ترجمان راجیش کمار عرف راجیش بھٹ نے پٹنہ کے سائبر کرائم تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔

ایک کروڑ نوجوانوں کو سرکاری نوکری اور خود روزگار سے جوڑنے کا فیصلہ ایک وژنری پہل: امیش

پٹنہ،13 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج کہا کہ 2025 اور 2030 کے درمیان ایک کروڑ نوجوانوں کو سرکاری نوکری اور خود روزگار سے جوڑنے کا وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا فیصلہ ایک تاریخی اور دور اندیش اقدام ہے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جو تقرری کے عمل کو شفاف، تیز اور موثر بنانے کے ساتھ ساتھ روزگار کے نئے شعبوں کی نشاندہی کرے گی اور خود روزگار کے عملی مواقع پر مبنی ٹھوس ایکشن پلان تیار کرے گی۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ مسٹر کمار کے ذریعہ جن نائک کرپوری ٹھاکر اسکل یونیورسٹی قائم کرنے کا فیصلہ بھی اس سمت میں ایک سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ یونیورسٹی نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی میں ماہر، عالمی مقابلے کے قابل اور ہنرمند بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کرے گی۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ مسٹر کمار کا یہ اقدام نوجوانوں کو نہ صرف نئی خود اعتمادی اور مواقع فراہم کرے گا بلکہ ترقی یافتہ بہار کی تشکیل میں نوجوان طاقت کی شراکت کو بھی یقینی بنائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ 'سات نشچے۔2' کے تحت نتیش حکومت نے اگست 2025 تک 12 لاکھ سرکاری نوکریاں اور 38 لاکھ ملازمتیں پیدا کرنے کا ہدف رکھا تھا۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ اب تک 10 لاکھ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کی گئی ہیں اور تقریباً 39 لاکھ لوگوں کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش حکومت 50 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو نوکری اور روزگار فراہم کرنے کے اپنے عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

ریلائنس مدھوبنی میں بائیو گیس پلانٹ لگائے گی

پٹنہ،13 جولائی (اسٹاف رپورٹر) ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ بہار کے مدھوبنی ضلع کے لوہٹ انڈسٹریل ایریا (فیز-1) میں کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) پلانٹ لگائے گی۔ بہار انڈسٹریل ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی (بی آئی اے ڈی اے) نے اس کے لیے 60.26 ایکڑ زمین الاٹ کی ہے۔ اس پروجیکٹ میں کل 125 کروڑ کی سرمایہ کاری کا منصوبہ ہے۔ اس پلانٹ کے ذریعے 250 سے زائد نوجوانوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار ملنے کا امکان ہے۔ منصوبے کے تحت ہر سال تقریباً 7875 میٹرک ٹن کمپریسڈ بائیو گیس اور 80 ہزار میٹرک ٹن نامیاتی کھاد تیار کی جائے گی۔ اس کا براہ راست فائدہ کسانوں کو ملے گا، کیونکہ اس پلانٹ میں زرعی فضلہ کے استعمال سے نہ صرف صاف توانائی پیدا کی جائے گی۔ یہاں نامیاتی کھاد بھی تیار کی جائے گی۔ اس سے نہ صرف ماحولیات کو فائدہ ہوگا بلکہ کسانوں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

ایرانی صدر مسعود پزشکیان تہران کے خفیہ مقام پر اسرائیلی حملوں میں معمولی زخمی ہوئے تھے

اینکر پرسن ٹکر کارلسن نے مسعود پزشکیان سے پوچھا تھا کہ 'کیا اسرائیلی حکومت نے ایرانی صدر کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی؟' اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ایرانی صدر نے کہا تھا کہ 'جی، انھوں نے کوشش کی تھی لیکن وہ ناکام رہے۔' ٹکر کارلسن نے انھیں کہا تھا کہ 'انھوں (اسرائیلیوں) نے اس بات کی کہیں تصدیق نہیں کی ہے، کیا آپ کو یقین ہے کہ وہ آپ کو قتل کرنا چاہتے تھے؟' ایرانی صدر نے جواب دیا کہ اسرائیل نے انھیں قتل کرنے کی کوشش کی تھی اور اس میں امریکہ ملوث نہیں تھا۔ مسعود پزشکیان نے قتل کرنے کی مبینہ اسرائیلی کوشش کے وقت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'اس وقت ہم ایک اجلاس میں تھے اور آئندہ کیا کرنا ہے اس پر بات چیت کر رہے تھے۔' ایرانی صدر نے مزید تفصیلات دیے بغیر یہ بھی کہا تھا کہ اسرائیل نے 'اپنے جاسوسوں کی فراہم کردہ معلومات پر اس جگہ پر بمباری کی تھی۔ لیکن جب تک خدا نہیں چاہتا تب تک کچھ نہیں ہوتا۔' 'میں اپنی سرزمین اور آزادی کے دفاع میں مرنے سے نہیں ڈرتا، لیکن کیا اس سے استحکام آجائے گا؟' خیال رہے اسرائیل نے 13 جون کو ایران پر حملہ کیا تھا جس کے بعد دونوں ممالک نے ایک دوسروں کی سرزمین پر حملے کیے تھے جس میں سینکڑوں افراد مارے گئے تھے۔ اس

ایران کے صدر مسعود پزشکیان اطلاعات کے مطابق گذشتہ مہینے ایک اسرائیلی حملے میں معمولی زخمی ہوئے تھے۔ پاسداران انقلاب سے قریب سمجھی جانے والی ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے فارس کے مطابق 16 جون کو تہران میں زیر زمین واقع ایک مقام کے داخلی اور خارجی راستوں کو چھ بموں کے ذریعے نشانہ بنایا گیا تھا جہاں صدر مسعود پزشکیان سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں موجود تھے۔ اطلاعات کے مطابق مسعود پزشکیان اور دیگر افراد ایک لفٹ کے ذریعے اس مقام سے نکلے تھے اور اس دوران ایران صدر کی ٹانگ پر بھی چوٹیں آئی تھیں۔ اس سے قبل ایرانی صدر خود بھی ایک انٹرویو میں دعویٰ کر چکے ہیں کہ اسرائیل نے انھیں قتل کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس وقت ایران کی طرف سے ملک میں اسرائیلی ایجنٹس کو ڈھونڈنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بی بی سی فارس نیوز ایجنسی کی خبر کی آزادانہ تصدیق نہیں کر سکا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان تہران کے خفیہ مقام پر اسرائیلی حملوں میں معمولی زخمی ہوئے تھے: ایرانی نیوز ایجنسی اس ٹرین کی گذشتہ دنوں ایک نمائش کے دوران رونمائی کی گئی چین کی 600 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار والی نئی ٹرین جو اسلام آباد سے کراچی کا سفر چار گھنٹوں میں طے کرسکتی ہے اسرائیل اور ایران کے درمیان 12 روز جاری رہنے والی جنگ میں سوشل میڈیا پر جو ویڈیوز پوسٹ کی گئی تھیں ان میں شمال مغربی تہران میں واقع پہاڑوں پر متعدد حملے دیکھے گئے تھے۔ یہ بات اب سامنے آئی ہے کہ اس جنگ کے تیسرے روز تہران میں واقع خفیہ زیر زمین مقام ان حملوں کا مرکز تھا جہاں ایران کی اعلیٰ قیادت موجود تھی۔ فارس نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی حملوں کے سبب اس زیر زمین مقام کے داخلی اور خارجی راستے بند ہوگئے تھے۔ اس دوران یہاں پر بجلی کی فراہمی بھی معطل ہوگئی تھی، تاہم ایرانی صدر اس حملے میں محفوظ رہے تھے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل نے انھیں ایک اجلاس کے دوران 'قتل' کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس سے قبل 7 جولائی کو نشر ہونے والے ایک انٹرویو کے دوران امریکی

تنازع کے نویں روز امریکہ نے بھی ایران کے تین جوہری مقامات پر حملے کیا تھا۔ ایران نے 23 جون کو قطر میں امریکہ فضائی اڈے پر حملہ کیا تھا اور 24 جون کو اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا اعلان ہو گیا تھا۔ اسرائیلی حملوں میں ایران کی مسلح افواج اور پاسداران انقلاب کے متعدد حکام کی ہلاکتوں کی تصدیق ایران خود کر چکا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے تاحال ایرانی صدر کو قتل کرنے کی کوششوں کے الزامات پر تبصرہ نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم امریکی صدر یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ انھوں نے اس تنازع کے دوران ایرانی رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کو موت سے بچایا تھا۔ اس سے قبل ایران کی ایک اور حکومت شخصیت علی لاریجانی بھی یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ اسرائیل نے سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے اجلاس کا مقام 'معلوم' کر لیا تھا اور ایرانی 'رہنماؤں پر بمباری کرنا چاہتا تھا لیکن وہ کامیاب نہیں ہو سکا۔ انٹرویو کے دوران ٹکر کارلسن نے ایرانی صدر سے پوچھا تھا کہ 'امریکہ کے ساتھ جنگ میں ابھی وقفہ آیا ہے۔ آپ کو کیا لگتا ہے کہ یہ معاملہ کیسے حل ہوگا اور آپ اس کا کیسا اختتام چاہتے ہیں؟' مسعود پزشکیان نے جواب دیا کہ ایران نے یہ جنگ شروع نہیں کی تھی اور 'ہم اس جنگ کو جاری نہیں رکھنا چاہتے۔' "ہماری حکومت کی ابتدا سے ہی ہمیشہ ہمارا مقصد خطے کے ممالک میں امن برقرار رکھنا رہا ہے۔' گوادر کے ماہی گیر، مہنگا ایرانی تیل اور سمگلنگ: ایران اور اسرائیل کی جنگ نے بلوچستان میں لوگوں کو کیسے متاثر کیا؟ ایرانی صدر سے پوچھا گیا کہ انھوں نے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے ساتھ تعاون ختم کر دیا ہے اور اسی صورت میں دیگر ممالک کو کیسے معلوم ہوگا کہ ایران جوہری ہتھیار نہیں بنا رہا؟ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے جواب دیا کہ ان کا ملک اس معاملے پر مذاکرات کر رہا تھا اور اس دوران 'ہمیں بتایا گیا تھا کہ اسرائیل ایران پر حملہ نہیں کرے گا، لیکن پھر اسرائیل نے مذاکرات کی میز پر بم گرا دیا۔'

"ترقی کے نام پر کٹتے درخت ہمیں ترقی یافتہ نہیں ،تباہ حال بناتے جا رہے ہیں"

کبھی کبھی یوں محسوس ہوتا ہے جیسے زمین پر زندگی کا شور نہیں، موت کی چاپ سنائی دے رہی ہے۔ ہریالی کی جگہ بنجر پن، پرندوں کی جگہ خاموشی اور تازہ ہوا کی جگہ آلودہ سانسیں ہماری روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن چکی ہے، مگر ہم ہیں کہ اب بھی غفلت میں ہے، اب بھی ترقی کا مطلب صرف سیمنٹ، لوہا اور شیشے کی اونچی دیواروں سے سمجھتے ہیں۔ ہم بھول چکے ہیں کہ اصل ترقی وہ ہوتی ہے جس میں ہوا سانس لینے کے قابل ہو، پانی پینے کے قابل ہو اور درخت سایہ دینے کے قابل ہوں۔ وقت بہت قریب ہے جب ہم کٹے ہوئے درختوں کے تنوں کو گنیں گے مگر ان کے چھاؤں کو نہ پاسکینگے۔ جب آخری پرندے آسمان چھوڑ دیگا، آخری مچھلی دریا سے نکل جائیگی اور آخری قطرہ زہر بن جائیگا تب شاید ہمیں سمجھ میں آیگا کہ نوٹ نہ کھائے جاسکتے ہیں اور نہ پیئے جاسکتے ہیں۔ ہم نے جو سہولتیں اپنی زندگی میں لیں، اس کا تاوان اگلی نسلیں اپنی سانسوں سے ادا کرینگی، مگر کیا ہمیں پرواہ ہے؟

ہم نے زمین کو بازار بنادیا، جنگل کی قیمت لگادی، دریا کو خرید وفروخت کا حصہ بنادیا اور ہوا کو زہریلا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ترقی کے نام پر کٹتے درخت ہمیں ترقی یافتہ نہیں بلکہ تباہ حال بناتے جارہے ہیں، ہر درخت جو کٹتا ہے، ایک سانس ہم سے چھن جاتی ہے، ایک سایہ جو مٹتا ہے، ایک اُمید دم توڑتی ہے۔ ہم بھول گئے ہیں کہ درخت صرف آکسیجن نہیں دیتے، یہ زمین کو تھامتے ہیں، بارش کو بلاتے ہیں، پرندوں کو گھر دیتے ہیں اور انسانوں کو زندگی دیتے ہیں۔ یاد کریں وہ دن جب آپ نے بچپن میں درخت کے نیچے بیٹھ کر چھاؤں لی تھی، اپنے دادادادی کے ساتھ درختوں کے نیچے بیٹھ کر کہانیاں سنیں تھیں۔ وہ سب کچھ آج کے نسل کیلئے خواب بن گیا ہے، شہروں میں اب درخت کم اور بل بورڈ زیادہ ہیں، دیہات میں اب لکڑی کاٹنے کی دوڑ ہے، درخت اگانے کی نہیں، ہم نے زمین کی وجود کو خود اپنی عارضی خواہشات کے قدموں تلے روندیا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق دنیا ہر سال 150 بیلین سے بھی زائد درخت کھودیتی ہے اور ان میں سے صرف آدھے سے بھی کم درخت دوبارہ لگائے جاتے ہیں۔ ہمارا ملک ہندوستان جو کبھی درختوں کی دولت سے مالا مال تھا، آج دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں جنگلات کی شرح خطرناک حد تک کم ہوچکی ہے۔ ہم نے اپنے شہر کو جدید بنانے کیلئے جو درخت کاٹے، ان کے بدلے کیا ملا؟ آلودہ فضا، گرمی کی شدت اور بیمار سانسیں۔ سڑکیں تو بن گئیں مگر ان پر چلنے والی زندگیاں تھک گئیں، پل تو کھڑے ہوگئے، مگر درخت کٹ گئے، اب جب ہم ان پلوں سے گذرتے ہیں تو سایہ نہیں ملتا صرف سورج کی تپش جلاتی ہے۔ یہ جو شجر کٹ رہے ہیں، یہ صرف لکڑیاں نہیں بلکہ یہ سانسیں ہیں، یہ سایے ہیں اور یہ مستقبل کے خواب ہیں۔

قارئین محترم! اب بھی وقت ہے کہ ہم سنبھل جائیں، ہر درخت جو آپ آج لگا ئینگے وہ کل آپ کی نسلوں کو زندگی دیگا۔ درخت ایک طویل مدتی سرمایہ کاری ہیں، نہ صرف معیشت میں بلکہ انسانیت میں بھی یہ وہ عطیہ ہیں جو آنے والی نسلوں کو بغیر وصیت کے منتقل ہوجاتا ہے۔ آپ چاہیں تو اپنی نسل کو بینک بیلنس چھوڑ سکتے ہیں مگر وہ سانس صرف درخت ہی دے سکتا ہے۔ ذرا غور کریں، آئیں سوچیں! کہ ہم میں سے ہر ایک سال میں صرف پانچ درخت لگائے تو ہندوستان میں سالانہ کئی کروڑ سے زائد درخت لگائے جاسکتے ہیں۔ یہ خواب نہیں، حقیقت بن سکتی ہے، اگر ہم خود کو بدل لیں۔ اگر ہم ایک موبائل فون، ایک کار یا ایک لباس پر ہزاروں روپے خرچ کر سکتے ہیں تو ایک درخت کیلئے چند منٹ اور چند روپے کیوں نہیں خرچ کر سکتے؟ درخت لگانا صرف حکومت میں ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ہر انسان کی اجتماعی اور انفرادی ذمہ داری ہے۔ کیا ہی خوب ہو کہ ہم اپنی خوشی، سالگرہ یا بچے کی پیدائش پر ایک درخت لگائیں، کیا ہی بہتر ہو کہ ہر اسکول، کالج اور یونیورسٹی میں درخت لگانے کی مہم چلائی جائے، مسجدوں میں صرف عبادت نہ ہو بلکہ درخت لگانے کی تربیت بھی ہو، محفلوں میں صرف چائے نہ ہو، شجرکاری پر بات ہو، درخت لگانا صدقہ جاریہ ہے، یہ نہ ختم ہونے والا نیکی کا عمل ہے۔ ایک درخت جو آپ نے لگایا وہ آنے والے کئی برسوں تک انسانوں، پرندوں اور جانوروں کی خدمت کرتا رہیگا۔ آپ دنیا سے بھی جا چکے ہونگے مگر وہ درخت آپ کے نام کی زندگی کی علامت رہیگا، کیا آپ ایسا نفع بخش کام کرنا نہیں چاہتے؟

نہایت افسوس کی بات ہے کہ آج کل کے بچے جب اسکول جاتے ہیں تو ان کے نصاب میں ماحولیات کی کتابیں تو شامل ہوتی ہیں مگر ان کے ماحول میں درخت شامل نہیں، وہ کتابوں میں ہریالی تو پڑھتے ہیں مگر راستے میں دھول دیکھتے ہیں، ان کا بچپن کنکریٹ کے جنگل میں گم ہوچکا ہے، ہم ان کو فطرت سے جدا کرکے ترقی کے نام پر کیسی دنیا دے رہے ہیں؟ حکومت کو بھی چاہئے کہ درخت کاٹنے پر سخت سزا مقرر کرے اور شجرکاری کرنے والوں کو انعام دے۔ یہ کام کسی ایک ادارے، کسی ایک حکومت یا کسی ایک مہم کا نہیں بلکہ پوری عوام کی اجتماعی شعور کا تقاضہ ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو تعلیم کے ساتھ درختوں کا تحفہ بھی دینا ہوگا۔ لہذا درخت لگائیں کیونکہ یہ وہ دعا ہے جو مٹی سے اگتی ہے، آسمان کو چھوتی ہے اور نسلوں کو چھاؤں دیتی ہے۔ یہ زندگی ہے، یہ فطرت ہے، یہ سکون ہے اور یہ خدا کی رحمت ہے۔ درخت صرف لکڑی کا نام نہیں، یہ خدا کی جانب سے زمین پر زندگی کے بکھرے ہوئے عکس ہیں، ان کو بچانا، لگانا اور پروان چڑھانا ہمارے ایمان، ہماری اخلاقیات اور ہماری انسانیت کا تقاضہ ہے۔ آئیں! ہم سب مل کر آج سے ایک عہد کریں "میں ہر سال کم از کم پانچ درخت لگاؤنگا اور دوسروں کو بھی اس کار خیر میں شریک کرونگا" یہ وعدہ صرف زمین سے نہیں، اپنی نسل سے ہے، یہ عہد صرف ماحول سے نہیں خدا سے ہے۔ درخت لگائیں۔۔۔ کیونکہ یہی زندگی کی علامت ہیں۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

اہل بیت سے محبت کا صحیح طریقہ

اشرف شاکر ریاضی
(کلیہ ابوبکر صدیق کمانی)

کائنات کی سب سے افضل ہستی، سید البشر اور امام الانبیاء کے گھرانے والوں کو اہل بیت کہا جاتا ہے۔ اس نسب اور خاندان سے ہونا دنیا کا سب سے بڑا اعزاز واکرام ہے۔ اہل بیت کون ہیں پہلے یہ بات جان لیتے ہیں کیونکہ عوام کی اکثریت کو اہل بیت کا بھی صحیح علم نہیں ہے۔ اہل بیت کا معنی گھرانے والے، اس سے مراد نبی ﷺ کے وہ جملہ اہل خانہ جن پر صدقہ حرام ہے۔ ان میں آپ کی اولاد (زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ)، نواسے، نواسیاں، آپ کے چچا (حمزہ وعباس) آپ کی پھوپھی (صفیہ)، آپ کی تمام بیویاں (خدیجہ، عائشہ، سودہ، حفصہ، ام سلمہ، زینب بنت خزیمہ، جویریہ، صفیہ، ام حبیبہ، میمونہ اور زینب بنت جحش) اور بنو ہاشم کے سارے مسلمان مرد وعورت شامل ہیں۔ خلفاء راشدین کے بعد اہل بیت عام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے زیادہ افضل ہیں۔ نیز چوں کہ رسول اللہ ﷺ کی ان سے نسبت زیادہ قریب ہے، تو آپ ﷺ سے محبت کا تقاضا بھی یہ ہے کہ ان کے اہل بیت سے زیادہ محبت ہو۔ محترم قارئین کرام: اہل بیتؓ سے محبت کرنا ایمان کا حصہ اور قرآنی حکم ہے، لیکن صرف زبانی محبت کافی نہیں۔ سچی محبت وہ ہے جو اتباع (پیروی)، احترام، دعاؤں، اور عمل کے ذریعے ظاہر ہو۔ مندرجہ ذیل تحریر میں اہل بیت سے محبت کے صحیح طریقے درج ہیں: 1- اتباع (پیروی کرنا) اہل بیت کی محبت کا اصل تقاضا یہ ہے کہ ہم ان کے اخلاق، تقویٰ، صبر، عبادت، سخاوت، علم اور جہاد جیسے اوصاف کو اپنی زندگی میں اپنائیں۔ "اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا..." (آل عمران: 31) - حضرت علیؓ کا عدل -حضرت فاطمہؓ کی حیا وعبادت، -حضرت حسنؓ کا حلم، -حضرت حسینؓ کی قربانی ان سب کو اپنے کردار میں لانا محبت کی علامت ہے۔ 2- بدعات اور غلو سے بچنا محبت کے نام پر غلو (حد سے بڑھنا) یا شرعی حدود سے تجاوز کرنا غلط ہے۔ جیسے: اہل بیت کو معصوم عن الخطا ماننا (سوائے نبیؐ کے) اہل سنت کے مطابق درست نہیں۔ ان کی عبادت کرنا یا انہیں وسیلہ بنانے کے ایسے طریقے اختیار کرنا جو شرع کے خلاف ہوں۔ محبت کا مطلب یہ نہیں کہ ہم شرک یا بدعات میں پڑ جائیں۔ 3- ان کے بارے میں علم حاصل کرنا - اہل بیت کی سیرت، اقوال، جہاد، تعلیمات، اور قربانیوں کو پڑھنا، سننا اور دوسروں کو بتانا محبت کو پختہ کرتا ہے۔ 4- نیکی، انصاف، اور دین پر چلنا اہل بیت صرف نام کی محبت نہیں چاہتے تھے، بلکہ ایسا معاشرہ چاہتے تھے جہاں عدل، تقویٰ، علم، اور دین زندہ ہو۔ اہل بیتؓ سے محبت: دل سے ہو، زبان سے ہو، عمل سے ہو، اور دین کی روشنی میں ہو۔ یہی محبت ہمیں جنت تک لے جانے والی ہے، جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس نے میری اہل بیت سے محبت کی، وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔" (ترمذی) 5- ان سے محبت رکھنا ایمان کا حصہ ہے نبی ﷺ نے فرمایا: (تم میرے اہل بیت سے محبت رکھو، میں تم سے اس پر اجر مانگتا ہوں۔" (مسند احمد) اہل سے محبت رکھتے ہوئے ان کے فضائل کا بھی ذکر کیا جائے اور اہل بیت کے عظیم مقام اور ان کی خدمات دین کو یاد رکھنا اور ذکر کرنا ان سے محبت کی علامت ہے۔ 6- تمام صحابہؓ واہل بیتؓ سے یکساں محبتا اہل بیت سے محبت کے صحیح طریقے یہ بھی شامل ہے کہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے یکساں محبت کی جائے کیونکہ صحابہ کرامؓ اور اہل بیتؓ سب نبی ﷺ کے تربیت یافتہ اور دین کے ستون ہیں۔ کسی ایک کو مان کر دوسرے کو گالیاں دینا یا کمتر سمجھنا صحیح نہیں ہے۔ 7- اہل بیت کی صحیح شناخت رکھنا اہل بیت میں وہ ہستیاں شامل ہیں جو نبی ﷺ کے قریبی نسبی وگھریلو رشتے دار تھے: "اہل بیت" (یعنی: گھر والے) کا مطلب نبی کریم ﷺ کے قریبی رشتے دار ہیں، جنہیں قرآن وسنت میں "اہل بیت" کے لقب سے یاد کیا گیا، اور جن سے محبت کا حکم دیا گیا۔ اہل بیت کی صحیح پہچان کے لیے ہمیں قرآن، احادیث اور صحابہ وسلف صالحین کے فہم کو دیکھنا ہوگا- نہ کہ جیسا کہ بہت سے عربی وعجمی مسلمان اس اعزاز واکرام کو پانے کے لئے بغیر ثبوت کے خود کو سیدی، ہاشمی اور ساداتی لکھتے اور بتلاتے ہیں۔ اہل بیت کے نام پر صرف اعزاز واکرام پانے کی بات نہیں ہے بلکہ مسلم سماج کو بڑے افسوسناک مسائل بھی درپیش ہیں، آپس میں خلفشار، تنازع، سب وشتم اور تکفیر وتذلیل کے بھیانک اثرات پائے جاتے ہیں- اس سلسلے میں آخری بات یہ ہے کہ بہت سارے مسلمان بغیر ثبوت کے خود کو ہاشمی گردانتے ہیں اور اہل بیت سے ہونے کا دعوی کرتے ہیں وہ لوگ بڑی جرات دکھاتے ہیں، انہیں نبی ﷺ کے اس فرمان سے سبق لینا چاہئے۔ ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: مَنِ ادَّعٰ✕ قومًا ليس ل✕ فِي✕م، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَ✕ مِنَ النَّارِ۔ (صحیح البخاري: 3508) ترجمہ: جس شخص نے بھی اپنا نسب کسی ایسی قوم سے ملایا جس سے اس کا کوئی (نسبی) تعلق نہیں ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔ اخیر میں دعا گو ہوں کہ الٰہی تو ہمیں اہل بیت سے درست محبت کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہر قسم کی بدعات وخرافات سے محفوظ فرما- آمین

الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر ویری فکیشن نظرثانی مہم میں ایک قومی وملی فریضہ سمجھ کر مستعدی کے ساتھ حصہ لیں!

(مولانا مفتی) محمد ابوذر مفتاحی!

اسلام ایک کامل ومکمل نظام حیات ہے، زندگی کا کوئی شعبہ اور گوشہ ایسا نہیں جس کے متعلق اسلام نے رہنمائی نہ کی ہو، دین اسلام نے جہاں عبادات تجارت اور معاملات کے شعبوں میں رہنمائی کی ہے، وہیں ووٹ کی شرعی حیثیت اور سیاسی حکومت کے سلسلے میں بھی رہنمائی کی ہے، ذرا سوچئے وہ اسلام معمولی عبادات کے بارے میں میں واضح ہدایت ورہنمائی کی ہے، وہ سیاست وحکومت کے شعبہ میں یوں ہی خالی چھوڑ دے گا، یوں سمجھیے ووٹ اور سیاست اسلام کا اٹوٹ حصہ ہے، سچائی ہے کہ حکومت وسیاست سے انسانی زندگی کا ایک بڑا حصہ وابستہ ہے، صحیح بات یہ ہے کہ، اسلام نے ہی دنیا کو بہترین نظام حکومت خوشگوار سیاست کے اصول وضوابط بتا✕ ہیں، لیکن بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم مسلمان دنیا کو اس بابرکت اور صحیح نظام زندگی سے اب تک واقف نہیں کرا سکے، شرعی نقطہ نظر سے ووٹ کی 4 /حیثیتیں علماء کرام شمار کی ہیں، 1 / وکالت) یعنی جب کوئی آدمی کسی کے حق میں ووٹ دیتا ہے تو گویا کہ وہ اپنا حق حاصل کرنے اور ملک کو صحیح نہج پر چلانے کے لئے اس کو وکیل بناتا ہے، 2 / شفاعت) یعنی جب کوئی کسی کے حق میں ووٹ دیتا ہے تو گویا کہ وہ گورنمنٹ اور الیکشن کمیشن سے اس حق میں سفارش کرتا ہے کہ فلاں آدمی میرے حلقہ کے لئے مناسب اور بہتر رہے گا، 3 / (مشاورت) باہمی رائے و مشورے سے جو بھی کام کی انشاء اللہ بہتر رہے گا، اسی کے ضمن میں حکومت کا قیام اور امور مملکت کو انجام دینا دین اسلام کا طرز امتیاز رہا ہے، اسلام رائے طلب کرنے کا حکم دیا ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت بھی مشورہ سے ہی طے پائی تھی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے باہمی رائے ومشورے سے حضرت فاروق اعظم کو نامزد فرمایا، 4 / (شہادت) چوتھی حیثیت شہادت کی ہے، یعنی ووٹر اپنے کے ذریعہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ فلاں امیدوار وار اس عہدہ کے لئے درکار ساری صلاحیتیں اس امیدوار کے اندر موجود ہیں، یہ آدمی پوری امانت داری و دیانت داری اپنی ذمہ داری سمجھ کر اس فریضہ کو بحسن وخوبی انجام دے سکتا ہے، اس کے اندر قوم وملت اور سماج کا دردمند انسان ہیں، اس کو وہ نبھانے کی پوری کوشش کرے گا، ابھی صوبہ بہار میں الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر ویری فکیشن نظرثانی مہم بڑے پیمانے پر جاری ہیں، الیکشن کمیشن کی ٹیم مقامی سطح پر B، L، O، و دیگر عملہ پوری مستعدی کے ساتھ گھر ✕✕ گھر گاؤں، گاؤں، پنچایت، پنچایت، بلاک، بلاک، ضلع ضلع، بڑی تیزی کے ساتھ ووٹر ویری فکیشن نظرثانی مہم میں لگے ہوئے ہیں، لوگ بڑھ چڑھ کر حصہ بھی لے رہے ہیں، اور لینا بھی چاہیے ،اب لوگ سوال اور احتجاج کر رہے ہیں کہ؟؟ آخر کیا وجہ ہے اتنا جلدی ووٹر ویری فکیشن 2025 کرانے کا جبکہ ابھی الیکشن سامنے ہے، دو تین مہینے کے اندر الیکشن ہونا ہیں، لوگوں کے اندر ڈر اور خوف کا ماحول پیدا ہو رہا ہے، لوگ کہہ رہے ہیں کہ منظم سازش کے تحت N R C تو نہیں کروا رہا ہیں،؟ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ووٹر ویری فکیشن کرنا چاہیے کی نہیں؟ الیکشن کمیشن کی طرف سے مطلوبہ دستاویزات کہاں سے حاصل کروں،؟ اس میں شک وشبہ میں ہرگز ہرگز نہیں پڑے ووٹر ویری فکیشن کا کام کروں یا نہیں؟؟ جب ہمارے ملی تنظیموں اور مذہبی رہنماؤں کی طرف سے مسلسل اپیل اور ووٹر ویری فکیشن نظرثانی مہم جاری میں مکمل رہنمائی بھی کر رہے ہیں، اور اس کے اصول وضوابط بھی بتا رہے ہیں، اس لئے تمام باشندگان بہار سے ایک دردمندانہ ومخلصانہ اپیل ہے کہ ووٹر ویری فکیشن نظرثانی مہم میں پوری مستعدی کے ساتھ وقت سے پہلے پہلے اس کو انجام دے، نہیں تو لمحوں نے خطا کی، صدیوں نے سزا پائی کے مستحق ہوں گے،

مصنوعی ذہانت کا بچوں کی تعلیم پر اثر

خدا برحق کی بنائی ہوئی اس کائنات میں اب تک ہزاروں تبدیلیاں ہو چکی ہے۔اوان تبدیلیوں کی بنا پر اس عالم کے باشندوں نے طرح طرح کی مصیبتیں جھیلی ہیں الغرض ہر انسان تخلیق نے دوسروں کی نوکریاں چھین لی اور دور حاضر میں بانسائی تخلیق مصنوعی ذہانت نے بچوں کی تعلیم پہ اپنی اثر دکھانا شروع کر دیا۔

مصنوعی ذہانت کی حقیقت

مصنوعی ذہانت نامی یہ انسانی تخلیق اکیسویں صدی عسوی میں انسانوں کے سامنے ظاہر کیا گیا۔یہ ایک ایسی انسانی تخلیق ہے کہ اس سے جو بھی چاہو سوال کرو چند سکینڈ میں جوابات آپ کے سامنے موجود رہے گا۔اس کو بنانے والے شخص کا نام سیم آلٹ مین جہاں ایک جانب مصنوعی ذہانت کی وجہ سے لوگوں کو جو چاہے وہ پکھ ہی پل میں میں ہی دستیاب ہو جاتی ہے وہیں دوسری جانب۔

مصنوعی ذہانت کا بچوں کی تعلیم پر اثر۔

بچوں کے مستقبل کا ماں، باپ اور ان کے اساتذہ نہایت ہی خیال رکھتے ہیں، مگر آج کی یہ انسانی تخلیق نے وہ سستی لانے کا کام کیا ہے جس کو دیکھ کر عقل مند اور دانشوروں نے یہی کہا کہ انسانی زندگی میں مصنوعی ذہانت جتنا فائدہ مند ہے، اتنا ہی نقصان کا باعث بھی ہے، کیونکہ جہاں ایک جانب مصنوعی ذہانت لوگوں کی مدد اور سوالات کے جوابات فراہم کر رہی ہے، وہیں دوسری جانب وہ بچوں کی تعلیم پر بھی برے اثرات دکھا رہی ہے۔

مصنوعی ذہانت کے فوائد طالب علموں اور عام انسانوں کی زندگی میں

دور حاضر میں مصنوعی ذہانت بچوں کی تعلیم پر بھی فائدہ مند اثرات ظاہر کر رہی ہے۔ جس طرح طالب علم مصنوعی ذہانت کے ذریعے اپنی پڑھائی مکمل کر رہے ہیں اور دھرو راٹھی جیسے یوٹیوبرز اپنی زندگی مصنوعی ذہانت کے ذریعے کامیاب بنا رہے ہیں اور لاکھوں روپے مہینے کا کما رہے ہیں، اس انسانی تخلیق نے اگر سب سے زیادہ فائدہ کسی کا کیا ہے تو وہ ایک غریب آدمی ہے۔

جو اگر ایک پینٹر ہے اور اس کے پاس پینٹ خریدنے کے پیسے نہیں ہیں، مگر وہ اپنے دماغ کے ذریعے، اپنے خیالات کو ظاہر کر کے، مصنوعی ذہانت کو بتا کر ایسی پینٹنگ بنوا سکتا ہے جو اس کی سوچ کا عکس ہوں۔

طالبہ کی زندگی میں مصنوعی ذہانت کے فوائد

طالب علم کا زمانہ ایک ایسا زمانہ ہے کہ اگر اس دور میں آپ کو خود سے اپنے کاموں کے کرنے کا علم ہے تو آپ کے لیے آپ کے مستقبل کا راستہ نہایت ہی آسان اور فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

مگر دور حاضر میں انسان کی تخلیق، مصنوعی ذہانت، یہ جو انسانی تخلیق ہے، بچوں کی زندگی کو اور ان کے مستقبل کو نکھارنے کا موقع بنانے کا کام کر رہا ہے۔

اگر بچوں کو کسی بھی قسم کی کوئی مشکل آتی ہے یا کچھ نہیں سمجھ آتا ہے تو وہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے اپنے سوالوں کے جوابات حاصل کرتے ہیں اور جو دیگر ادبی کام ہیں ان میں بھی مصنوعی ذہانت نہایت ہی فائدہ مند ثابت ہو رہا ہے، جیسے مضمون نویسی اور شاعری لکھنے جیسے کام وہ با آسانی کر سکتا ہے۔

تعلیمی میدان میں مصنوعی ذہانت کے منفی پہلو

پرانے زمانے میں جہاں ایک طرف بچوں کو کچھ پڑھنا رہتا تھا تو وہ ایک موضوع پر الگ الگ کتابیں پڑھا کرتے تھے، وہیں دوسری جانب آج کے زمانے میں ان کو اگر کسی موضوع کے بارے میں جاننا ہوتا ہے تو مصنوعی ذہانت کے ذریعے صرف اس چیز کو ہی جان پاتے ہیں، اس کے علاوہ اور کچھ ان کے ہاتھ نہیں آتا

☆اگر ہم کسی چیز کو اچھی طرح استعمال کرتے ہیں تو وہ ہمیں فائدہ پہنچاتی ہے، اور وہی دوسری جانب اگر ہم کسی چیز کا غلط استعمال کرتے ہیں تو اس کا ہمیں نقصان ہوتا ہے۔مثال کے طور پر ایک موبائل فون، اس کا اچھا استعمال کر کے کچھ لوگ اچھے آدمی اور عالم بن جاتے ہیں، جبکہ اس کا غلط استعمال کر کے اپنی زندگی برباد کر لیتے ہیں۔

شاعر: نعمت اللہ رضا خواب
:دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی،
کیرالا، بھارت تعلیم

جی ایچ ایف کی امدادی سرگرمیاں اور متاثرین پر حملے

از: خورشید عالم داؤد قاسمی

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن تنقید کی زد:

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف)، جو ایک امریکی حمایت یافتہ فلاحی ادارہ ہے، حالیہ دنوں شدید تنقید کی زد میں ہے۔متعدد انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس پر الزام لگایا ہے کہ وہ امدادی سامان کی تقسیم کے نام پر، اسرائیلی فوجی کارروائیوں کی بالواسطہ یا بلاواسطہ معاونت کر رہی ہے۔ان تنظیموں کا کہنا ہے کہ جی ایچ ایف کا موجودہ طریقہ کار جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور بعض صورتوں میں نسل کشی جیسے سنگین نتائج کا موجب بن رہا ہے۔ اسی بنا پر ان اداروں نے جی ایچ ایف سے اپنی سرگرمیاں بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔اقوام متحدہ سمیت کئی بین الاقوامی امدادی تنظیموں نے بھی اس فاؤنڈیشن کے ساتھ تعاون سے انکار کر دیا ہے۔

شکوک وشبہات کی وجوہات:

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کے حوالے سے متعدد شکوک وشبہات ہیں، جن کی بنیاد زمینی حقائق، تنظیم کے طریق کار اور سیاسی پس منظر پر ہے۔اس فاؤنڈیشن کی غیر شفاف فنڈنگ اور متنازع سیاسی وابستگی ہے۔اسے مالی معاونت براہ راست یا بالواسطہ طور پر امریکہ اور اسرائیل کے حامی اداروں سے فراہم کی جاتی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ تنظیم انسانی ہمدردی کے بنیادی اصولوں سے انحراف کر رہی ہے اور بعض سیاسی مقاصد کو تقویت فراہم کر رہی ہے۔

تنظیم کے طریقہ کار پر بھی اعتراضات ہوتے رہے ہیں۔اقوام متحدہ کے تحت قائم امدادی نظام، خاص طور پر انروا"، کو نظر انداز کر کے، جی ایچ ایف نے غزہ میں ایک علاحدہ امدادی نیٹ ورک قائم کیا ہے۔ یہ طرز عمل بین الاقوامی امدادی ضوابط، خاص طور پر غیر جانب داری، شفافیت اور مقامی ہم آہنگی جیسے بنیادی اصولوں کے منافی سمجھا جا رہا ہے۔مزید برآں، جی ایچ ایف کی جانب سے غزہ میں امدادی سرگرمیوں کے لیے امریکی نجی سیکیورٹی اور لاجسٹکس کمپنیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ان میں بعض کمپنیاں (جیسے: بلیک واٹر) ماضی میں جنگی تنازعات اور انسانی حقوق کی پامالیوں میں ملوث رہی ہیں۔اس عمل سے یہ تاثر مزید مضبوط ہو رہا ہے کہ فاؤنڈیشن کی سرگرمیاں محض فلاحی نہیں؛ بلکہ عسکری و انٹیلی جنس مقاصد سے بھی جڑی ہوئی ہیں۔

مقامی سطح پر بھی اس فاؤنڈیشن کو قبولیت حاصل نہیں ہو سکی ہے۔غزہ میں کام کرنے والی کئی مقامی این جی اوز اور سماجی تنظیمیں جی ایچ ایف کے ساتھ تعاون سے اجتناب کر رہی ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ انھیں اس کے عزائم اور نیت پر گہرے تحفظات ہیں۔ فلسطینی عوام کی ایک بڑی تعداد اس ادارے کو مشتبہ اور بیرونی ایجنڈے کا حامل سمجھتی ہے۔نہایت تکلیف دہ پہلو یہ ہے کہ غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن، امریکہ اور اسرائیل کی حمایت و معاونت سے امدادی سامان تقسیم کر رہی ہے۔ اس کے باوجود وہ ضرورتمند اور مجبور افراد جو محض اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے کے لیے امدادی مراکز کا رخ کرتے ہیں، انھیں مختصر سے امدادی سامان کے لیے اسرائیلی افواج کے حملوں کا نشانہ بن کر، جان سے ہاتھ دھونا پڑ رہا ہے۔

اقوام متحدہ کی رپورٹ اور عالمی ضمیر پر سوالیہ نشان:

اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کی رپورٹ کے مطابق، صرف چھ ہفتوں کے قلیل عرصے، یعنی 27/ مئی 2025 سے 7/ جولائی 2025 کے دوران، غزہ کی پٹی میں امدادی مراکز اور امداد لے جانے والے قافلوں کے قریب ہونے والے حملوں میں، کم از کم 798 فلسطینی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ان ہلاکتوں کا مقام کوئی عسکری محاذ نہیں تھا؛ بلکہ وہ مقامات تھے جہاں بظاہر انسانیت کو زندگی کی رمق فراہم کی جا رہی تھی اور ضرورت مندوں کو سہارا دینے کا دعویٰ کیا جا رہا تھا۔رپورٹ کے مطابق، ان شہادتوں میں سے 615 افراد جی ایچ ایف کے امدادی مراکز کے آس پاس ہونے والے حملوں میں جان کی بازی ہار گئے؛ جب کہ 183 افراد مختلف امدادی قافلوں کے راستوں میں پیش آنے والے حملوں میں شہید ہوئے ہیں۔یہ اعداد و شمار عالمی ضمیر کے لیے ایک تلخ سوالیہ نشان ہیں۔ایسی جگہیں، جہاں تحفظ اور امید کی فضا ہونی چاہیے تھی، موت کا میدان بن چکی ہیں۔

بین الاقوامی قانون کی پامالی:

اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کی ترجمان روینہ شمداسانی نے حال ہی میں بتایا ہے کہ وسطی علاقے دیر البلح میں اقوام متحدہ کے شراکت دار امدادی ادارے " پراجیکٹ ہوپ" کے مرکز پر، امداد کے لیے جمع ہونے والے افراد پر فائرنگ کے نتیجے میں پندرہ افراد ہلاک ہو گئے، جن میں نو بچے بھی شامل تھے۔ترجمان نے اس واقعے کو جنگ کے دوران بین الاقوامی انسانی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔انھوں نے کہا ہے کہ غزہ کی جنگ میں بین الاقوامی انسانی قوانین کے اصولوں کی پاسداری کے حوالے سے گہری تشویش پائی جاتی ہے؛ کیوں کہ ہزاروں فلسطینی شہری ہلاک ہوئے ہیں جن میں خواتین اور بچوں کی نمایاں تعداد شامل ہے۔خاص طور پر خوراک کے حصول کی کوشش کرتے ہوئے مارے جانے والے بیشتر افراد کو فائرنگ کے زخم آئے ہیں، جو اس بات کی علامت ہے کہ عام شہریوں کی حفاظت کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

عالمی ادارہ صحت کا بیان اور انسانی المیہ:

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ترجمان کرسچین لنڈمیئر نے کہا ہے کہ امدادی مراکز پر موجود افراد کو فائرنگ کر کے ہلاک کیا جا رہا ہے۔ہزاروں خواتین، بچے، مرد، لڑکے اور لڑکیاں امدادی مراکز، پناہ گاہوں، راستوں اور طبی اداروں میں شہید ہو چکے ہیں اور یہ قتل عام آج بھی جاری ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں ہے۔حقیقت یہ ہے کہ غزہ، جو برسوں سے جنگ، ناکہ بندی اور انسانی بحرانوں کے عذاب میں مبتلا ہے، وہاں امدادی سامان وصول کرنے والے عام شہریوں کی شہادت عالمی ضمیر کے لیے ایک سخت آزمائش اور دردناک چیلنج بن چکی ہے۔یہ صورت حال نہ صرف انسانی حقوق کی پامالی کی علامت ہے؛ بلکہ عالمی برادری کی ذمہ داریوں اور اخلاقی قدروں پر بھی سوالات اٹھاتی ہے۔

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق 7/ اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملوں میں، اب تک شہید ہونے والوں کی مجموعی تعداد 56 ہزار 531 ہو چکی ہے؛ جب کہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 34 ہزار 592 تک پہنچ چکی ہے۔یہ المیہ صرف ایک خطے کا سانحہ نہیں؛ بلکہ انسانیت کے اجتماعی شعور اور عالمی نظام عدل کا امتحان ہے۔

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کا موقف:

غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن نے اقوام متحدہ کی مذکورہ بالا رپورٹ کو یکسر مسترد کرتے ہوئے، اسے "سیاسی، غلط اور گمراہ کن" قرار دیا ہے۔فاؤنڈیشن کا دعویٰ ہے کہ اس کے امدادی مراکز پر کسی مہلک واقعے کی کوئی مستند تصدیق نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی ان حملوں میں اس کی کوئی براہ راست ذمہ داری بنتی ہے۔اس کا موقف ہے کہ وہ انسانی خدمت کے میدان میں، غیر جانبدارانہ طور پر کام کر رہی ہے اور اس کے خلاف کیے جانے والے الزامات بے بنیاد ہیں۔تاہم، اس تمام صورت حال میں بنیادی سوال یہ ہے کہ جب انسانی ہمدردی بھی سیاست کی نذر ہو جائے، جب امدادی تنظیمیں کسی مخصوص ریاست یا گروہ کے مفاد میں سرگرم عمل نظر آئیں؛ تو پھر کون عام انسان کے تحفظ کو یقینی بنائے گا؟ فلسطینی عوام، جو عشروں سے نہ صرف ظلم و تشدد کا شکار ہیں؛ بلکہ مسلسل غذائی قلت، طبی سہولیات کی کمی اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی جھیل رہے ہیں، اب ان کے لیے امدادی مراکز بھی غیر محفوظ مقام ہو گئے۔جہاں کبھی زندگی کی امید تھی، آج وہاں سے بھی شہادت کی خبریں سننے کو مل رہی ہیں۔اگر انسانی امداد بھی عالمی سیاست کا آلہ بن جائے؛ تو انسانی وقار اور سلامتی کے تمام عالمی دعوے محض الفاظ بن کر رہ جاتے ہیں۔

متنازعہ ماڈل اور بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی:

یہ فاؤنڈیشن غزہ میں امدادی سامان کی تقسیم کے لیے نجی امریکی سیکیورٹی اور لاجسٹکس کمپنیوں کی خدمات حاصل کر رہی ہے۔ان میں سے بعض پر، ماضی میں جنگی جرائم میں ملوث ہونے کے الزامات کی وجہ سے، اس امدادی عمل کی شفافیت اور غیر جانب داری پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔افسوسناک پہلو یہ ہے کہ یہ تنظیم اقوام متحدہ کے زیر نگرانی قائم کردہ امدادی نظام کو تقریباً مکمل طور پر نظر انداز کر کے، اپنا علیحدہ نیٹ ورک چلا رہی ہے۔اقوام متحدہ اور اس کے متعلقہ اداروں نے اس متبادل ماڈل کو غیر محفوظ قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ یہ طریقہ کار انسانی ہمدردی کے بین الاقوامی اصولوں، بالخصوص غیر جانب داری، مقامی ہم آہنگی اور شفافیت جیسے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ یہ ماڈل نہ صرف امدادی عمل کو مشکوک بناتا ہے؛ بلکہ انسانی جانوں کو مزید خطرے میں ڈالنے کا باعث بھی بن رہا ہے۔جب امدادی سرگرمیاں خود ایک تنازع کا حصہ بن جائیں؛ تو ان سے متاثر ہونے والے افراد کے لیے کسی بھی قسم کی پناہ اور امداد کی توقع رکھنا فضول ہے۔

اسرائیلی موقف اور عالمی امدادی نظام کے لیے خطرات:

صہیونی ریاست اسرائیل کی جانب سے یہ موقف اختیار کیا جا رہا ہے کہ اقوام متحدہ کا امدادی نظام حماس کے زیر اثر ہے اور اس کے ذریعے فراہم کی جانے والی امداد کو حماس اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتی ہے۔ اس بیان کے ذریعے اقوام متحدہ جیسے معتبر بین الاقوامی ادارے کی ساکھ کو کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے؛ تا کہ اس کی جگہ ایسے متبادل اور وفادار فلاحی ماڈلز قائم کیے جا سکیں جو اسرائیلی مفادات کے مطابق کام کریں۔ یہ رویہ عالمی امدادی نظام کے لیے ایک سنگین خطرہ بن سکتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر کسی ایک خطے میں عالمی امدادی اداروں کو سیاسی مفادات کے تحت کمزور کیا گیا؛ تو یہ عمل دیگر متاثرہ علاقوں میں بھی دہرایا جا سکتا ہے۔ اس سے نہ صرف امدادی نظام کی غیر جانبداری متاثر ہوگی؛ بلکہ انسانی ہمدردی کے عالمی اصولوں کی پامالی کا دروازہ بھی کھل جائے گا۔

انسانی حقوق کی تنظیموں کی تنقید اور مطالبات:

انسانی حقوق کی تنظیموں نے تنبیہ کی ہے کہ جی ایچ ایف جیسے نجی اور فوجی نوعیت کے امدادی ماڈلز غزہ کی مظلوم اور متاثرہ آبادی کو مزید سنگین خطرات سے دوچار کر رہے ہیں۔ان تنظیموں کا موقف ہے کہ ایسے متنازعہ نظام امدادی عمل کی غیر جانبداری کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ انسانی جانوں کے تحفظ میں بھی رکاوٹ بنتے ہیں۔انھوں نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر روایتی اور بین الاقوامی انسانی ہمدردی کے اصولوں پر مبنی امدادی نظام کو بحال کرے؛ تا کہ امداد صحیح معنوں میں ضرورت مندوں تک پہنچ سکے اور ان کی زندگیوں کو بچانے میں مدد ملے۔اسرائیل کی جانب سے دو ماہ سے زائد عرصے تک غزہ میں امدادی سامان کی مکمل ترسیل بند کرنے کے باعث، وہاں بڑے پیمانے پر قحط اور انسانی بحران کے انتباہات سامنے آ چکے ہیں، جس نے عالمی برادری کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ امدادی عمل کی شفافیت اور موثر انداز میں فراہمی نہایت ضروری ہے۔

عالمی برادری کی ذمہ داری اور انسانی ہمدردی کی بحالی:

یہ وقت ہے کہ عالمی برادری، خاص طور پر مغربی ممالک، اپنی خاموشی توڑیں اور انسانی جانوں کی حرمت کو ریاستی پالیسیوں اور سیاسی مفادات پر فوقیت دیں۔امدادی سرگرمیوں کو غیر جانبدار، محفوظ اور قابل اعتماد بنانا اقوام متحدہ کے ساتھ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔اگر آج غزہ کے امدادی مراکز غیر محفوظ ہیں؛ تو کل یہی صورتحال دنیا کے کسی اور خطے یا قوم کے ساتھ بھی پیش آ سکتی ہے۔ فلسطینی عوام کے لیے ان کے بنیادی انسانی حقوق کی فراہمی، فوری جنگ بندی اور شفاف امدادی نظام کی بحالی وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انسانی ہمدردی کو اگر تنازعات کی نذر کر دیا گیا؛ تو یہ صرف ایک انسانی بحران نہیں؛ بلکہ انسانیت کی موت کا آغاز ہوگا۔عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ اپنے اخلاقی، قانونی اور انسانی فرض کو سمجھتے ہوئے، اس المیے کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کرے۔

सिगमा डेन्टल क्लिनिक

मल्टीस्पेशेलिटी डेन्टल केयर

Sigma
Dentistry with Heart

पटना यूनिवर्सिटी के सामने, रमना रोड, पटना–800 004

डॉ0 हसीन अहमद

Oral & Dental Surgeon
B.D.S. (Pat), B.L.S., ACLS, MIDA
(American Heart Association)
Formerly Worked at :
Ministry of Health, KSA

डॉ0 के0 के0 सिन्हा

BDS (SDM, Dharwad)
MDS (Orthodontics and Dentofacial Orthopedics),
Rguhs, Karnataka
MIOS, MIDA

25 साल का दंत चिकित्सा में अनुभव

Mob.: 8750719922

Timing
9:30 a.m. to 1:30 p.m.
4:30 p.m. to 8:30 p.m.

रविवार- 10am to 2pm

सुविधाएँ

- यहाँ उच्च तकनीक द्वारा इलाज।
- सस्ता इलाज की सुविधा।
- दंत विशेषज्ञ द्वारा इलाज की सुविधा।
- डिजिटल X-ray की सुविधा। (R.V.G.)
- सभी प्रकार के आरहे–टेरहे दांतों को दंत विशेषज्ञों द्वारा सीधा करना।
- रूट केनाल ट्रीटमेंट। (R.C.T.)
- पाइरीया का इलाज।
- मुसढ़ों से खून आने का इलाज।
- मुंह के सुजन का इलाज करना।
- मुंह के बदबु को दूर करना, दांतों के खोल को भरना।
- दांतों के झनझनाहट को दूर करना।
- मुंह के अलसर का इलाज, पीले दांतों को साफ करना।
- स्माईल डिजाईन करना।
- मुंह के कैंसर का ईलाज।
- टुटे हुए जबड़े को फिक्स करना (दुर्घटना ग्रस्त)।
- इम्पलांट द्वारा दांत को फिक्स करना।
- खराब दांतों को बिना किसी दर्द के उखाड़ने की सुविधा।
- दांतों के पुरे सेट को लगाने की सुविधा।
- बच्चों के दांतों का सभी प्रकार की सुविधा।
- बच्चों के दांतों का सभी प्रकार का इलाज।
- टुटे एवं झड़े हुए दांतों को नया जैसा बनाना।

میہر میں اپنا دل (ایس) کارکنوں کے اجلاس سے ممبر سازی مہم نے زور پکڑا

میہار، 13 جولائی، 2025: اپنا دل (ایس) مدھیہ پردیش میں اپنی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے فعال اقدامات کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، قومی جنرل سکریٹری اور مدھیہ پردیش کے انچارج آر بی سنگھ پٹیل اتوار کو ریاست میں ورکر میٹنگ کم ممبر شپ مہم پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے میہر پہنچے۔ اس میٹنگ کے حوالے سے پولیٹیکل اسسٹنٹ ڈاکٹر اہل مالکم نے کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے ممبر سازی مہم کو تیز کرنے اور پارٹی کے نظریہ کو عوام تک پہنچانے کی درخواست کی ہے۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر پارٹی کے سینئر لیڈر مان سنگھ بسن اور ڈی پی پٹیل تھے۔ شری آر بی سنگھ پٹیل نے کہا، قومی صدر اور مرکزی وزیر محترمہ انوپریہ پٹیل جی کی رہنمائی میں، ہم مدھیہ پردیش میں تنظیم کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے پرعزم ہیں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ اپنا دل (ایس) مدھیہ پردیش میں تیسری سب سے بڑی سیاسی پارٹی کے طور پر ابھرے گی، اس لیے ہم 2028 کے ہدف کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہماری پارٹی دلت، مظلوم اور مظلوم طبقے کی پارٹی ہے۔ ان کی آواز سڑکوں سے لے کر پارلیمنٹ تک پہنچتی ہے، ہم ریاستی حکومت سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ ریاست میں او بی سی ریزرویشن کو 27 فیصد تک بڑھانے کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ پروگرام کے کنوینر مسٹر مان سنگھ بسن نے کہا، میہر میں یہ میٹنگ اور ممبر شپ مہم پارٹی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ہم تنظیم کو مضبوط کرنے اور نئے ممبروں کو شامل کرنے کے لیے کارکنوں کے ساتھ تیزی سے کام کر رہے ہیں۔

زخمی نوجوان کو علاج کے لیے کٹھارا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا

22 سالہ دودھ کے تاجر روشن کمار کو نامعلوم حملہ آوروں نے محبت کی وجہ سے کٹھارا سے سیہان جانے والی سڑک پر شیر پور جلال گاؤں میں پل کے قریب گولی ماردی۔ زخمی نوجوان کو علاج کے لیے کٹھارا کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ زخمی کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے اسے ریفر کر دیا۔ اس دوران گھر والوں کو اطلاع ملتے ہی زخمی کو علاج کے لیے مظفر پور کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جہاں اس کے لواحقین نے زخمی کی حالت تشویشناک بتائی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ نے صورتحال کا جائزہ لیا۔ زخمی شخص کا موبائل پولیس کے قبضے میں ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ہفتہ کی رات شیر پور جلال گاؤں کے رہائشی کشوری رائے کا بیٹا اور دودھ کا کاروبار کرنے والا روشن کمار فون آنے پر گھر سے نکلا۔ ان کے والد کشوری رائے دودھ کے کاروبار سے وابستہ تھے۔ جیسے ہی کٹھارا سے سیہان جانے والی سڑک شیر پور جلال گاؤں میں پل کے قریب پہنچا تو نامعلوم بدمعاشوں نے اسے گولی ماردی اور فرار ہوگئے۔ زخمی روشن کمار کراہ رہا تھا۔ اسی دوران ایک مسافر اسی راستے سے گزر رہا تھا۔ ایک راہگیر نے کٹھارا چوک پر موجود لوگوں کو بتایا کہ ایک زخمی شخص کراہ رہا ہے۔ وہاں موجود لوگوں نے انہیں فوری طور پر کٹھارا چوک پر واقع نجی اسپتال میں داخل کرایا۔ اس دوران زخمیوں کے لواحقین کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی پرائیویٹ اسپتال کٹھارا پہنچ گئے۔ پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر صورتحال کا جائزہ لیا تو لوگ ایک کارتوس برآمد ہونے کی بات کر رہے تھے۔ زخمی شخص کا موبائل فون پولیس کے قبضے میں ہے۔ جیسا کہ زخمیوں کے لواحقین نے بتایا۔ زخمی کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے اسے ریفر کر دیا گیا۔ زخمیوں کے لواحقین نے بتایا کہ وہ مظفر پور کے ایک نجی اسپتال میں زیر علاج تھے۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں کٹھارا کے ایس ایچ او دیپک کمار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ محبت کا ہے۔ ابھی تک زخمیوں کے لواحقین کی جانب سے درخواست فارم نہیں دیے گئے۔ درخواست موصول ہوتے ہی کارروائی شروع کی جائے گی۔

کانگریس کے مشاہد علی مہدی اور نعمان ندوی نے ارریہ کا دورہ کیا

ارریہ کے کانگریس قائدین نے ان کا شاندار استقبال کیا

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی) علی مہدی اور نعمان ندوی، آل انڈیا کانگریس کمیٹی (AICC) کی طرف سے منتخب کردہ مشاہدین (اوبزر) نے آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے حکمت عملی کو مضبوط بنانے اور تنظیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے مقصد سے ارریہ کا دورہ کیا۔ ارریہ پہنچنے پر کانگریس قائدین اور کارکنوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری غالب عرف چنا، کانگریس لیڈر طارق عالم، انجینئر مطلوب عالم، رضاالرحمن اور نیر عالم نے سرکٹ ہاؤس کے احاطے میں پھولوں کا مالا پہنا کر ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس موقع پر مبصرین نے پارٹی کی مقامی قیادت سے ملاقات کی اور آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں، علاقائی مسائل اور تنظیمی مضبوطی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ وہ گھر گھر جا کر کانگریس کی پالیسیوں اور عوامی مفاد میں کئے گئے کاموں کو عوام تک پہنچائیں۔ مبصرین نے یہ عندیہ بھی دیا کہ تنظیم کی طرف سے آنے والے وقت میں بہت سے اہم فیصلے کیے جائیں گے، جس سے خطے میں کانگریس پارٹی کو نئی توانائی اور طاقت ملے گی۔ مجموعی طور پر یہ دورہ نہ صرف تنظیمی نقطہ نظر سے اہم تھا بلکہ اس نے کانگریس کارکنوں میں نیا جوش اور ولولہ بھی پیدا کیا۔

سنجنا کو انصاف دلانے کے لیے 6 کلومیٹر طویل کینڈل مارچ نکالا گیا

سنجنا نے پیر پور کی بیٹی سنجنا کے لیے انصاف کا مطالبہ کر دیا، پیر پور کے سینکڑوں لوگوں نے اتوار کو 6 کلومیٹر لمبا کینڈل مارچ نکالا جس میں "سنجنا انصاف مانگتی ہے، مجرم کو پھانسی دو" کے نعرے لگاتے تھے۔ یہ مارچ اس گھناؤنے واقعہ کے خلاف احتجاج میں تھا جس میں گوروِل تھانہ علاقہ کے پیرا پور متھرا گاؤں کی طالبہ سنجنا کو اغوا کر کے بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس سے پہلے سنیچر کی رات گاؤں میں ہی کینڈل مارچ نکالا گیا تھا۔ لیکن پولیس کی جانب سے مجرموں کو گرفتار کرنے میں ناکامی پر ناراض لوگوں نے اتوار کو بیلبار ہاٹ سے ایک اور کینڈل مارچ نکالا۔ اس احتجاج میں عوامی نمائندوں، سماجی کارکنوں اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سبھی نے موم بتیاں جلا کر سنجنا کو خراج عقیدت پیش کیا اور مجرموں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے اور الزام لگایا کہ اگر پولیس بروقت کارروائی کرتی تو سنجنا کی جان بچائی جا سکتی تھی۔ لواحقین پولیس اسٹیشن اور اعلیٰ حکام سے مدد کی درخواست کرتے رہے لیکن کوئی مدد نہیں ملی۔ اسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزم نے سنجنا کا قتل کر کے اس کی لاش کو زمین میں گاڑ دیا۔ کینڈل مارچ بیلبر سے شروع ہو کر آدم پور سے ہوتا ہوا گودھیا پہنچا، اور گوروِل چوک تک جانا تھا۔ لیکن جیسے ہی وہ گودھیا این ایچ پہنچے، کچھ شرپسند بھیڑ میں شامل ہو گئے اور قومی شاہراہ کو بلاک کرنا شروع کر دیا۔ کچھ لوگوں نے ہنگامہ آرائی کرنے کی بھی کوشش کی جس پر مارچ کے منتظمین نے اعتراض کیا اور خود سے دور ہو گئے۔ تاہم مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سنجنا کو انصاف ملنے تک ان کا احتجاج جاری رہے گا۔

سمستی پور میں حج رجسٹریشن 2026 کا آغاز

مدرسہ فیض القرآن جتوار پور میں حج رجسٹریشن 2026 کا آغاز دعائیہ مجلس سے کیا گیا چار خوش نصیب لوگوں نے شرکت کی

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) حج مسلمانوں پر فرض عبادت ہے جس کی بہت فضیلت اور اہمیت ہے۔ یہ ایک روحانی، جسمانی اور مالی عبادت ہے جو ہر صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ یہ باتیں ضلع ٹرینر حاجی محمد شاہد نے مدرسہ فیض القرآن جتوار پور میں منعقد حج رجسٹریشن 2026 کا آغاز کے موقع پر دعائیہ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں انہوں نے کہا کہ حج کے ذریعے مسلمانوں کو اپنے گناہوں سے پاک ہونے اور اپنے ایمان کو تازہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حج مسلمانوں کے گناہوں کو معاف کرنے کا ذریعہ ہے، قاری انوار نے کہا کہ حج مسلمانوں کو اپنے روحانی نفس کو تازہ کرنے اور اپنی روح کو پاک کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے مجلس کی صدارت قاری محمد انوار نے کیا مجلس کا آغاز قاری محمد سرفراز کی تلاوت کلام پاک سے ہوا مجلس کا اختتام قاری ارشد رحمانی کی رقت آمیز دعا پر ہوا واضح ہو کہ حج رجسٹریشن کا آخری تاریخ 31/07/2025 ہے، حج رجسٹریشن و پاسپورٹ وغیرہ میں کوئی دشواری پیش ہو تو ضلع حج ٹرینر حاجی محمد شاہد سے مندرجہ ذیل نمبر 9798847546 پر رابطہ کریں ہر ممکن رہنمائی کی جائے گی

جیولر دکان پر ڈکیتی کے 48 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی واردات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا

گوڑول: جیولر کی دکان پر ڈکیتی کے 48 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی واردات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ اس کے خلاف گولڈ مرچنٹس ایسوسی ایشن کی کال پر اتوار کو نیو مارکیٹ کی تمام دکانیں بند رہیں۔ گوراول چوک، نیو مارکیٹ، دگنج بھٹولیہ، گورول چوک، ہرہرا اور اسٹیشن روڈ سمیت سینکڑوں بڑی اور چھوٹی دکانیں بند رہیں۔ گولڈ اسمتھ ایسوسی ایشن کے صدر شیام ساہو نے بتایا کہ آج کی ہڑتال سے لاکھوں کا نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک واقعہ میں ملوث مجرموں کو نہیں پکڑا جاتا، یہاں کی تمام دکانیں بند رہیں گی۔ گوراول بازار، رکوری چوک، محمود پور، گودھیا کے تمام تاجروں نے بھی بند کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ پیر کے بعد احتجاج میں مزید شدت آئے گی اور تاجر NH بلاک کر دیں گے۔ شٹر ڈاؤن کے ساتھ درجنوں تاجروں نے جائے وقوعہ پر احتجاج بھی کیا۔ سابق ریاستی وزیر وینا شاہی، سینئر آر جے ڈی لیڈر راجے کشواہا، گولڈ مرچنٹس ایسوسی ایشن کے ریاستی ایگزیکٹو صدر کرشن بھگوان سونی، مقامی ایم ایل اے سدھارتھ پٹیل عرف چنو پٹیل بھی احتجاجی مقام پر پہنچے۔ گولڈ اسمتھ ایسوسی ایشن کی جانب سے سب کو ایک میمورنڈم سونپا گیا۔ یادداشت میں واقعہ میں ملوث مجرموں کی گرفتاری، تاجروں کے تحفظ کی ضمانت اور بازار اور چوک میں سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جن قوموں نے تعلیم کو اپنایا، وہ آج ترقی یافتہ اور خوشحال ہیں مولانا محمد ابوالکلام شمسی

سوپول (پریس ریلیز) اتوار کو مولانا محمد ابوالکلام شمسی ڈپرکھا تربینی گنج سوپول سے ملاقات کرنے کیلئے ڈپرکھا تروینی گنج میں جناب ظفر صاحب اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہوم منسٹری حکومت ہند دہلی اور مولانا زکی احمد دہلی تشریف لائے اس موقع سے ان حضرات نے جامعہ اسلامیہ سراج العلوم ڈپرکھا تربینی گنج سوپول کے بچوں کا تعلیمی جائزہ لیا اور اطمینان کا اظہار کیا مدرسہ کے تعلیمی، دینی اور انتظامی نظام کو قریب سے دیکھ کر نہایت مسرور اور مطمئن ہوئے مولانا زکی احمد نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم انسان کی زندگی میں روشنی کی مانند ہے، جو جہالت کے اندھیروں کو دور کرتی ہے اور انسان کو ترقی، تہذیب اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرتی ہے تعلیم صرف کتابیں پڑھنے یا امتحان پاس کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ انسان کی شخصیت کو نکھارتی ہے، اس کی سوچ کو وسعت دیتی ہے اور اسے ایک با اخلاق، باہوش اور باشعور شہری بناتی ہے تعلیم انسان کو اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ کرتی ہے ایک تعلیم یافتہ فرد ملک ملت کے لیے بہت زیادہ مفید ہوتا ہے، کیونکہ وہ قانون، نظم و ضبط، اور انسانی حقوق کی قدر کرتا ہے مولانا محمد ابوالکلام شمسی نے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کی بنیاد ہے جن قوموں نے تعلیم کو اپنایا، وہ آج ترقی یافتہ اور خوشحال ہیں، جب کہ جہالت میں ڈوبی قومیں پسماندگی کا شکار ہیں تعلیم ہمیں اچھے برے میں فرق سکھاتی ہے، ہمیں با اخلاق، باشعور، اور کامیاب انسان بناتی ہے۔ تعلیم یافتہ قومیں ہی ترقی کرتی ہیں، اور جہالت میں ڈوبی قومیں پسماندگی، غربت اور بدامنی کا شکار رہتی ہیں اس لئے ہم سب عہد کریں کہ خود بھی تعلیم حاصل کریں گے، دوسروں کو بھی تعلیم کی طرف راغب کریں گے ظفر صاحب کی مولانا محمد ابوالکلام شمسی صاحب سے مدارس مساجد عیدگاہ اور قبرستان وقف کی حفاظت اور بہار میں ہو رہے ووٹر لسٹ ویری فکیشن کے طریقوں پر تفصیل سے باتیں ہوئیں

نسیم حیدر جلوارہ علم دین و علماء کرام سے سچی محبت کرنیوالے تھے۔ سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی دربھنگہ (ثاقب سیف قاسمی) موت و یقینی ہے، فرمان رب العالمین ہے، کل من علیھا فان و یبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام، خالق کے علاوہ مخلوق کا ہر فرد ایک نہ ایک دن دنیا سے رخصت ہو جائے گا، حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اور آج تک ہی نہیں بلکہ قیامت تک جو بھی دنیا میں آئے گا اسے ایک نہ ایک دن دنیا سے رحلت کر جانا ہے۔ تاہم کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنکے تقویٰ، طہارت، دینداری و پرہیزگاری، حسن کرداری و بلند اخلاق علم دین اور علماء کرام سے سچی محبت، ادب و احترام اسقدر ہے کہ دنیا سے رخصت پذیر ہونے کے بعد بھی ان کے اخلاق حسنہ کو زمانہ یاد کر کے مغفرت و ترقی، درجات کی دعا کریں، بھائی محمد نسیم حیدر ابن محمد ذاکر حسین، مقام، جلوارہ، کیوٹی، دربھنگہ انہیں صفات حسنہ کے مالک تھے۔۔ زندگی ایسی جیو کہ دشمنوں کو رشک ہو۔۔ موت ہو ایسی کہ دنیا دیر تک ماتم کرے، محمد نسیم حیدر ابن محمد ذاکر حسین، جلوارہ کا بمورخہ 13، جولائی، 2025 بروز اتوار بوقت، 5، بجے صبح حرکت قلب بند ہونے کیوجہ سے تقریباً ساٹھ سال کی عمر انتقال ہوگیا، اور اسی دن شام بعد نماز عصر جلوارہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی، پسماندگان میں تین لڑکے محمد ظفیر الدین محمد شہاب الدین محمد ضیاء الدین ہیں جبکہ تین لڑکیاں سبھ شادی شدہ او بیوہ ہیں، نسیم حیدر کی اچانک موت نہ صرف انکے اہل خانہ بلکہ خویش، و اقارب اور، دور و نزدیک کے عام مسلمان بھی سوگوار ہو گئے، میں ذاتی طور پر محمد نسیم حیدر کی موت سے کافی دکھی، غمزدہ اور ملول خاطر ہوں، اور خدا سے دست بستہ دعاء کرتا ہوں کہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عنایت فرمائے اور علم دین و علماء سے مخلصانہ محبت کرنے کے صلے میں قیامت کے دن علماء صدیقین و صلحاء کے ساتھ حشر کرے آمین، ان خیالات کا اظہار سکریٹری جمعیۃ علماء ہند ضلع دربھنگہ، جنرل سکریٹری، آل بہار مدرسہ ٹیچرس آرگنائیزیشن پٹنہ، و پرنسپل، مدرسہ ضیاء الاسلام، جلوار، دربھنگہ صحافی و ادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے تعزیتی صحافتی بیان میں کیا، مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ انتقال کے بعد بھائی، محمد نسیم حیدر کے لبوں پر تبسم و مسکان انکے مرد مومن اور جنتی ہونے کی علامت ہے بقول علامہ اقبال۔۔ نشان مرد مومن با تو گویم۔۔،، دم واپسی تبسم برلب اوست۔ خدا رحمت کند این بندہ پاک طینت را۔۔،، آسماں انکی لحد پر شبنم افشانی کرے۔۔،، سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے۔۔،، آمین،،

فروغِ اُردو سیمینار و مشاعرہ میں انجمن ترقی اردو کو نمائندگی دی جائے: اسرار دانش

سمستی پور، (ارقم مصطفیٰ) حکومت بہار کے اردو ڈائریکٹوریٹ، کابینہ سیکریٹریٹ محکمہ کی ہدایات کے تحت ہر سال کی طرح اس سال بھی "فروغ اُردو" کے عنوان سے سیمینار و مشاعرہ مورخہ 16 جولائی 2025 کو سمستی پور میں منعقد ہونے جا رہا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد اُردو زبان و ادب کے تحفظ، فروغ اور عام فہم ترویج کو یقینی بنانا ہے، اسی سلسلے میں انجمن ترقی اردو، سمستی پور کے ضلع صدر جناب اسرار دانش نے ضلع مجسٹریٹ سمستی پور کو باضابطہ مکتوب روانہ کر کے پروگرام کی کامیابی کے لیے چند اہم اور قابل عمل تجاویز پیش کی ہیں، جن میں درج ذیل نکات شامل ہیں: مستند اور فعال اُردو ادیبوں، شاعروں کو مدعو کیا جائے تاکہ ادبی معیار برقرار رہے۔ شعرا و ادبا کی عزت افزائی کے لیے مومنٹو اور توصیفی اسناد دی جائیں۔ اُردو صحافت سے جڑے صحافیوں کو مدعو کر کے انہیں اعزاز دیا جائے۔ شہر اور مضافات میں پروگرام کی مناسب تشہیر کے لیے اُردو اخبارات میں اشتہارات، بینر و پوسٹر کا اہتمام کیا جائے۔ معروف اُردو کتابوں کی نمائش منعقد کی جائے تاکہ عوام کو علمی فائدہ ہو۔ انجمن ترقی اُردو، سمستی پور کو پروگرام میں باضابطہ نمائندگی دی جائے۔ جناب دانش نے اُمید ظاہر کی ہے کہ ضلع اردو سیل اس ادبی اور تہذیبی تقریب کو کامیاب بنانے میں مکمل رہنمائی اور تعاون فراہم کرے گا تاکہ اُردو زبان کو فروغ ملے اور ضلع کا وقار بلند ہو۔ یہ تقریب نہ صرف اُردو زبان کے چاہنے والوں کے لیے ایک اہم موقع ہے بلکہ نئی نسل کو اپنی لسانی و تہذیبی وراثت سے جوڑنے کا موثر ذریعہ بھی بنے گی۔

نتیش۔ بی جے پی حکومت کے دوران بہار کے ووٹر لسٹ میں نیپالی اور بنگلہ دیشی شامل: پرشانت

سہرسہ، 13 جولائی (نمائندہ) جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے بہار کی ووٹر لسٹ کی ساکھ پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں اور نتیش کمار کی قیادت والی بہار حکومت پر الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور نتیش کے دور حکومت میں بہار کے ووٹر لسٹ میں غیر ملکی شہریوں کے نام شامل کئے گئے ہیں۔ بہار بدلاؤ یاترا کے دوران سہرسہ کے سور بازار میں میڈیا بات کرتے ہوئے مسٹر کشور نے الزام لگایا کہ نیپال اور بنگلہ دیش کے شہریوں کو بہار کی ووٹر لسٹ میں غیر قانونی طور پر شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور بی جے پی دونوں سے وضاحت طلب کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے لوگوں کو یہ جاننے کا حق ہے کہ نیپالی اور بنگلہ دیشی شہریوں نے ریاست کی ووٹر لسٹ میں اپنا نام کیسے درج کرایا۔ مسٹر کشور نے کہا کہ نتیش کمار کو جواب دینا چاہئے کہ غیر ملکی شہری نہ صرف بہار کے وسائل کا استعمال کر رہے ہیں بلکہ سرکاری اسکیموں کا بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے ریاست میں امن و امان کی صورتحال پر نائب وزیر اعلیٰ اور بی جے پی لیڈر سمراٹ چودھری پر تنقید کی اور ریاست کی داخلی سلامتی کے بارے میں ان کی اہلیت اور سمجھ پر سوال اٹھایا۔ جن سوراج لیڈر نے کہا کہ مسٹر چودھری کو لاء اینڈ آرڈر کی کوئی سمجھ نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت امن و امان برقرار رکھنے میں ناکام رہی ہے اور پولیس انتظامیہ غیر موثر ہو چکی ہے۔

مدرسہ باب العلوم دہلی میں مولانا داؤد امینیؒ کی یاد میں تعزیتی نشست کا انعقاد

پلول میوات 13 جولائی (محمد مبارک میواتی) ملک کے ممتاز عالم دین، داعی ملت، اور دینی و تعلیمی خدمات کے عظیم علمبردار حضرت مولانا داؤد امینی رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ ارتحال پر آج مدرسہ باب العلوم، جعفر آباد دہلی میں ایک پرسوز تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت حضرت مولانا مفتی زاہد قاسمی صاحب نے فرمائی، جبکہ نظامت کے فرائض مفتی محمد عاقل قاسمی نے انجام دیے۔ متعدد ریاستوں سے تعلق رکھنے والے علماء، دینی اداروں کے ذمہ داران، اور علمی شخصیات نے شرکت کی۔ اجلاس میں حضرت مولانا یحییٰ کریمی صاحب، ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مرحوم کی حیات مبارکہ اور ان کی بے مثال دینی، ملی اور اصلاحی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا مولانا داؤد امینیؒ ایک بے لوث، بے باک، با اخلاق اور علم دوست شخصیت تھے، جنہوں نے ہمیشہ ملت کے تحفظ کی بات کی۔ ان کی سادگی، اخلاص، دینی بصیرت اور قومی تشویش آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ اجلاس میں جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا حکیم الدین قاسمی صاحب کی خصوصی شرکت بھی رہی۔ انہوں نے مرحوم کی دینی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا مولانا داؤد امینیؒ صرف ایک فرد نہیں بلکہ ایک ادارہ تھے۔ انہوں نے جس ہمت، حوصلے اور بصیرت کے ساتھ دعوت، تعلیم اور اتحاد کی راہ پر کام کیا، وہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کی خدمات قوم و ملت کا سرمایہ ہیں، جن سے نئی نسل کو جوڑنا وقت کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں حاضرین نے ماسٹر قاسم ظفر، مولانا عبید اللہ ظفر قاسمی، ماسٹر محمد خورشید احمد جو مولانا مرحوم کے برادر صغیر ہیں اور حافظ محمد اسید، قاری محمد اسعد، مولانا اویس احمد رشیدی، محمد سعد جو کہ مولانا مرحوم کے صاحبزادگان ہیں سے پر خلوص تعزیت پیش کی اور ان کے غم میں برابر کے شریک ہونے کا اظہار کیا، اس موقع پر متعدد ممتاز علمائے کرام و شخصیات نے بھی اظہار تعزیت کیا، جن میں حضرت مولانا شیر محمد امینی گھاسیڑہ، قاری محمد عارف، مفتی ذکاوت حسین قاسمی مولانا محمد طلحہ حسینی مولانا ظفر الدین قاسمی مولانا جاوید احمد صدیقی قاری عبد السمیع مولانا جمیل احمد قاسمی مفتی فضیل احمد قاسمی جنہوں نے حضرت مفتی ابو القاسم نعمانی اور مفتی محمد سلمان منصور پوری کا تعزیتی پیغام پڑھ کر سنایا قاری محمد اسلم بڈیڈوی، مفتی سلیم قاسمی ساکرس، مولانا حکیم اللہ قاسمی جنہوں نے قائد ملت مولانا محمود مدنی کا تعزیتی پیغام پڑھ کر سنایا مولانا حبیب اللہ امینی مولانا قاسم رحیمی وغیرہ کے علاوہ علاقے کے بے شمار عوام و خواص شامل تھے، اس موقع پر مولانا داؤد امینی کے تیسرے نمبر کے صاحبزادے مولانا محمد اویس رشیدی کو مدرسہ باب العلوم کا مہتمم طے کر دیا گیا اور تشریف لائے ہوئے اکابر کے ہاتھوں موصوف کی دستار بندی ہوئی تمام شرکاء نے حضرت مولانا داؤد امینیؒ کے علمی و عملی کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جدائی ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ آخر میں مفتی زاہد حسین قاسمی کی پرسوز دعاء پر اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر قاری محمد زکریا، مولانا شریف گنوائی، مولانا قاسم رحیمی، مولانا اخلاق قاسمی، مولانا طلحہ مہرولی، مفتی صادق قاسمی، مفتی انوار قاسمی، مولانا اظہر قاسم ظفر اشرفی، مولانا شمس القمر امینی، مفتی عطاء الرحمن جامعی، مولانا اکبر، قاری اسرار الحق جوہر قاسمی و جملہ اراکین مدرسہ موجود ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفیسٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

سلطان گنج میں وکیل کو دن دیہاڑے گولی مار کر قتل کر دیا گیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سب ڈویژن کے علاقے میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ اب وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو نشانہ بنانے سے بھی دریغ نہیں کر رہے۔ تازہ ترین معاملہ سلطان گنج تھانہ علاقہ کا ہے، جہاں نامعلوم مجرموں نے دن دیہاڑے ایک وکیل کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ اتوار کو مجرموں نے سلطان گنج تھانہ علاقہ کے محمد پور میں واقع ٹیچر ٹریننگ اسکول کے نزدیک الہ آباد بینک کے قریب ایڈووکیٹ جیتندر کمار مہاتو (58 سال) کو گھیر کر گولی مار دی۔ اہل خانہ اسے زخمی حالت میں علاج کے لیے پی ایم سی ایچ لے گئے جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ محمد پور کے رہائشی ایڈووکیٹ جیتندر کمار مہتو ہر روز کی طرح اتوار کی دوپہر چائے پینے کے لیے گھر سے نکلے تھے۔ جب وہ چائے پی کر گھر واپس آ رہے تھے تو مجرموں نے اسے گولی مار دی۔ واردات کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق مجرموں نے جیتندر کو سر، پیٹ اور جسم کے دیگر حصوں میں گولیاں ماریں۔ قتل کی وجہ تاحال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ قتل مجرموں نے باہمی دشمنی کی بنا پر کیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سلطان گنج تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ کی۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے تین کارتوس برآمد کر لیے ہیں۔ واقعے کے بعد ایف ایس ایل کی ٹیم بھی موقع پر پہنچ گئی اور پورے معاملے کی چھان بین کی۔ اس واقعہ کے بعد خاندان میں افراتفری ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جیتندر کمار مہتو سادہ طبیعت کے آدمی تھے اور ان کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔ اسی دوران آنجہانی جیتندر کی بیٹی انجلی نے بتایا کہ گھر میں کسی نے آ کر اطلاع دی کہ والد کو گولی ماردی گئی ہے۔ وہ ہر روز کی طرح باہر چائے پینے گیا تھا۔ کسی سے کوئی جھگڑا نہیں تھا۔ مجھے کوئی دھمکی نہیں ملی۔ مجھے نہیں معلوم کہ میرے والد کو کس نے اور کیوں مارا۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسے گولی کیوں ماری گئی؟ کیا اس کے پیچھے کوئی پرانی دشمنی تھی یا معاملہ کچھ اور ہے؟ فی الحال پولس پورے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کر رہی ہے۔ لیکن اس واقعہ نے ایک بار پھر دارالحکومت پٹنہ میں امن و امان پر بڑا سوال کھڑا کر دیا ہے۔ موقع پر موجود سٹی ایس پی پٹنہ ایسٹ پریچے کمار نے قتل کی تصدیق کی اور یقین دلایا کہ جلد ہی پورے معاملے کو حل کر لیا جائے گا۔ سٹی ایس پی کا کہنا تھا کہ قتل کی وجہ اہل خانہ کے بیان کے بعد ہی واضح ہو سکے گی۔ فی الحال، پولیس مجرموں کی شناخت اور انہیں گرفتار کرنے کے لئے اردگرد کے علاقوں میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی سکیننگ میں مصروف ہے۔

قبائلی اکثریتی ریاست جھارکھنڈ میں پی ای ایس اے ایکٹ کو لاگو کرنے میں 25 سال سے زیادہ کی تاخیر نے بہت سے سوالات کو جنم دیا ہے* جو کہ آئین کی 73 ویں ترمیم کی روح کے خلاف ہے

پنچایت (شیڈولڈ ایریاز میں توسیع) ایکٹ، 1996 (PESA) وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کی قیادت میں یونائیٹڈ پروگریسو الائنس (یو پی اے) کے تحت نافذ کیا گیا تھا تاکہ ہندوستان کی قبائلی برادریوں کو خود مختاری، قدرتی وسائل پر حقوق اور ثقافتی شناخت کا تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

حصہ تھا، جس نے پنچایتی راج نظام کو مضبوط کیا۔ پی ای ایس اے ایکٹ
تحت طے شدہ علاقوں میں نافذ کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد قبائلی برادریوں کو
خاص طور پر درج فہرست قبائل (ST) کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ قانون
ہے۔ قبائلی اکثریتی ریاست جھارکھنڈ میں پی ای ایس اے ایکٹ کے نفاذ
ہے۔ جھارکھنڈ میں پی ای ایس اے ایکٹ کے عدم نفاذ کے پیچھے بہت سی
کے بعد، 2000 میں جھارکھنڈ ریاست کی تشکیل کے بعد بھی قواعد تیار نہیں
اعتراضات کی وجہ سے اس پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ دوسرا مسودہ 2023
حکم دیا کہ وہ دو ماہ میں قواعد کو مطلع کرے، جو ابھی تک نہیں ہوا ہے۔
تجاویز پر غور کیا جا رہا تھا، لیکن عمل سست تھا۔ ٭ سیاسی قوت ارادی کا
جے ایم ایم-کانگریس-آر جے ڈی: 2019-موجودہ) نے پی ای ایس
کی روح کے خلاف ہے۔ ٭ مفادات کا ٹکراؤ ٭ کان کنی مافیا اور صنعتی گروپ
وسائل پر کنٹرول دیتا ہے۔ مثال: جھارکھنڈ میں، گرام سبھا کی رضامندی
کارروائیاں کی گئیں، جنہیں اگر پی ای ایس اے لاگو کیا جاتا تو روکا جا سکتا

جو ایک انقلابی قانون ہے۔ یہ قانون 73 ویں آئینی ترمیم (1992) کا
24 دسمبر 1996 کو پارلیمنٹ نے منظور کیا تھا اور پانچویں شیڈول کے
خود مختاری اور قدرتی وسائل پر کنٹرول فراہم کرنا تھا۔ PESA کو
پانچویں شیڈول کے تحت شیڈول علاقوں میں گرام سبھاوں کو بااختیار بناتا تا
میں 25 سال سے زیادہ کی تاخیر نے کئی سوالات کو جنم دیا
وجوہات ہیں: ٭ انتظامی سستی۔ 1996 میں پی ای ایس اے کے نفاذ
کیے گئے۔ پہلے ڈرافٹ رولز 2022 میں جاری کیے گئے تھے، لیکن
میں آیا، اور 29 جولائی، 2024 کو، جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے حکومت کو
مثال: پنچایتی راج ڈپارٹمنٹ کی ڈائرکٹر نشا اوراون نے تسلیم کیا کہ
فقدان ٭ مختلف جماعتوں کی حکومتوں (بی جے پی: 2000-2019،
اے کو ترجیح نہیں دی۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ یہ آئین کی 73 ویں ترمیم
پی ای ایس اے کی دفعات سے متاثر ہو سکتے ہیں، کیونکہ یہ گرام سبھا کو
کے بغیر کان کنی والے علاقوں میں بڑے پیمانے پر غیر قانونی کان کنی کی
تھا۔ ٭ آگاہی کی کمی ٭: بہت سے قبائلی کمیونٹیز PESA کی دفعات

سے واقف نہیں ہیں۔ مثال: ضلع گملا میں 2023 میں کیے گئے ایک سروے میں، 70٪ قبائلیوں نے کہا کہ وہ PESA کے بارے میں نہیں جانتے تھے۔ رکاوٹیں اور رکاوٹیں۔ PESA کے نفاذ میں رکاوٹیں درج ذیل ہیں۔ بیوروکریسی کی جانب سے رکاوٹیں کھڑی کی گئیں۔ محکمہ قانون اور محکمہ پنچایتی راج کے درمیان تال میل کی کمی نے قواعد کو حتمی شکل دینے میں تاخیر کی۔ مثال: 2022 کے مسودے پر 500 سے زیادہ اعتراضات موصول ہوئے، جو حل نہیں ہوئے۔ ٭ کان کنی اور صنعتی لابی ٭ جھارکھنڈ میں کوئلہ، لوہے اور دیگر معدنیات کی بڑے پیمانے پر کان کنی کی جاتی ہے۔ پی ای ایس اے کے نفاذ کے ساتھ، گرام سبھا کی رضامندی ضروری ہوگی، جو کان کنی کمپنیوں کے لیے رکاوٹ بن سکتی ہے۔ مثال: ریاست کے تمام اضلاع میں پتھر، لوہے، مینگنیز، کوئلہ اور دیگر معدنیات کی کان کنی کے لیے گرام سبھا کو نظر انداز کر دیا گیا۔ ٭ سیاسی اختلافات ٭ بی جے پی اور جے ایم ایم-کانگریس اتحاد ایک دوسرے پر پی ای ایس اے کو لاگو نہ کرنے کا الزام لگاتے ہیں۔ بی جے پی جو جھارکھنڈ میں 15 سال تک اقتدار میں تھی، نے پی ای ایس اے ایکٹ کو لاگو کرنے کے لیے کبھی کوئی ٹھوس پہل نہیں کی۔ پی ای ایس اے کے نفاذ سے قبائلیوں کو بااختیار بنایا جائے گا: گرام سبھا پانی، جنگلات، زمین اور معمولی معدنیات (جیسے ریت، پتھر) پر کنٹرول حاصل کریں گی۔ مثال: مدھیہ پردیش میں پی ای ایس اے کے نفاذ کے بعد، کچھ گرام سبھاوں نے جنگل کی معمولی پیداوار سے آمدنی حاصل کی۔ ٭ سیلف گورننس ٭: گرام سبھا ترقیاتی منصوبوں، سماجی تنازعات، اور معمولی جرائم پر فیصلہ کرنے کے قابل ہوں گی۔ مثال: بستر، چھتیس گڑھ میں گرام سبھا مقامی تنازعات کو حل کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ ٭ معاشی فوائد ٭: گرام سبھا کو مارکیٹ مینجمنٹ اور چھوٹے آبی ذخائر سے آمدنی حاصل ہوگی۔ مثال: مہاراشٹر میں کچھ گرام سبھاوں نے مچھلی کاشتکاری کے ذریعے اپنی آمدنی میں اضافہ کیا۔ ٭ ثقافتی تحفظ ٭: قبائلی روایات اور روایتی قوانین کو تسلیم کیا جائے گا۔ مثال: راجستھان میں PESA کے تحت قبائلی رسوم و رواج کو محفوظ کیا گیا تھا۔ PESA قانون پر عملدرآمد کرانے میں اہم کردار ٭ کان کنی مافیا اور صنعتی گھرانوں، انتظامی افسران، سیاستدانوں کو کیونکہ PESA سے ان کے ذاتی مفادات کو نقصان پہنچے گا کیونکہ PESA کے ساتھ کان کنی کرنے والی کمپنیوں کو گرام سبھا کی رضامندی لینی ہوگی۔ مثال: چھتیس گڑھ میں کان کنی کے کچھ پروجیکٹ اس لیے رک گئے تھے کیونکہ گرام سبھا نے رضامندی نہیں دی تھی۔ انتظامی تنازعہ: گرام سبھا کو زیادہ اختیارات دینے سے مقامی انتظامیہ کے ساتھ تنازعہ پیدا ہو سکتا ہے۔ مثال: مدھیہ پردیش میں، پنچایت اور محکمہ داخلہ کے درمیان قواعد کو لے کر تنازعہ ہوا ہے۔ جبکہ PESA ایکٹ 24 دسمبر 1996 کو نافذ ہوا اور 10 ریاستوں (آندھرا پردیش، چھتیس گڑھ، گجرات، ہماچل پردیش، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، اڈیشہ، راجستھان، تلنگانہ) پر لاگو ہے۔ آج مختلف قبائلی تنظیمیں جھارکھنڈ میں پی ای ایس اے کو لاگو کرنے کے لیے تحریکوں کے ذریعے مسلسل دباؤ ڈال رہی ہیں، لیکن حکومت نے پی ای ایس اے کو لاگو کرنے کے لیے ابھی تک کوئی ٹھوس پہل نہیں کی ہے۔ قبائلی تنظیموں کی طرف سے مسلسل احتجاج جاری ہے۔ ہائی کورٹ بھی اس قانون کے نفاذ کی نگرانی کر رہی ہے۔ وقت کی ضرورت یہ ہے کہ ٭ کل جماعتی اتفاق رائے پیدا کر کے تمام جماعتوں (جے ایم ایم، کانگریس، آر جے ڈی، بی جے پی) کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے تاکہ قواعد کو حتمی شکل دی جا سکے اور ٭ اس سمت میں مرکز کو مداخلت کرنے اور ریاستی حکومت پر دباؤ ڈالنے کی خصوصی ضرورت ہے ورنہ ایک واضح اور سخت انتباہ دیا جائے کہ جب تک پی ای ایس اے قوانین پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا ٭: مرکزی حکومت سے مالیاتی اور تکنیکی مدد

پولیس کی کارروائی اتنی بھیانک تھی کہ نہ صرف خواتین بلکہ ایک سال کے بچے کو بھی نہیں بخشا گیا

نوادہ محمد سلطان اختر

ضلع کے پکری براواں تھانہ ہیڈکوارٹر بازار محلہ چھوٹا تالاب میں ایک ہی فرقے کے دو فریقوں کے درمیان نالے کے تنازعہ کو حل کرنے کے لیے گئی 112 پولیس فورس پر پتھراؤ کیا گیا۔ یہ کارروائی پولیس کی یک طرفہ کارروائی سے ناراض لوگوں نے کی۔ پتھراؤ سے گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے اور متعدد پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ جب پولیس جوابی کارروائی میں پہنچی تو کچھ لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا، احتجاج میں تھانے کا گھیراؤ کرنے آئی خواتین کو زدوکوب کیا اور بھگا دیا۔ جب پولیس اس سے مطمئن نہ ہوئی تو رات گئے پولیس نے ساتھ ستر کی تعداد میں پہنچ کر گھروں کے دروازے توڑ کر ننگا ناچ مچا دیا۔ الزام ہے کہ نہ صرف خواتین بلکہ ایک سال کے بچے کو بھی نہیں بخشا گیا۔ صورتحال یہ ہے کہ اہل محلہ اپنا گھر بار چھوڑ کر بھاگ گئے، اس لیے اہل علاقہ میں خاموشی ہے۔ تاہم پولیس پر حملے کو کسی بھی صورت میں جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ پولیس معاشرے میں امن برقرار رکھنے کے لیے موجود ہے۔ اگر یہ کچھ غلط کرتا ہے تو عدالت سے رجوع کیا جا سکتا ہے پولیس پر حملہ نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن پولیس نے جو کچھ بھی بدلہ لینے کے لیے کیا اسے بھی درست نہیں کہا جا سکتا۔ پھر پولیس اور شرپسندوں میں کیا فرق رہ گیا؟ قانون سب کے لیے ہے۔ قانون کی عملداری کے لیے پولیس فورس کا بندوبست کیا گیا ہے۔ لیکن جب پولیس فورس خود ہی قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا شروع کر دے تو ملک کو خدا ہی بچا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ عدالتی وارنٹ ہونے کے باوجود پولیس رات کو کسی گھر میں داخل نہیں ہو سکتی۔ پوری کارروائی کی ویڈیو ریکارڈ کرنا بھی ضروری ہے۔ پھر رات گئے گھروں میں گھس کر پولیس نے جس بربریت کا مظاہرہ کیا وہ بغیر ایف آئی آر یا عدالتی وارنٹ کے اعلیٰ سطحی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ اب سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ تحقیقات کون کرے گا؟ مجلس العلماء والامہ ضلع نوادہ کے آفس سکریٹری مفتی عنایت اللہ قاسمی نے کہا کہ پولیس کے گاڑیوں پر پتھراؤ کا بدلہ اور انتقام لینے میں پولیس نے اتنی جلدی کیا کہ قصوروار اور بے قصور میں فرق پیدا نہیں کیا قصوروار کے ساتھ بہت سارے بے قصور بوڑھی عورتوں بچوں کو بھی بری طرح سے مار پیٹ کر بدن پھاڑ دیا مجلس العلماء نوادہ ایس پی سے مطالبہ کرتی ہے قانون کو طاق پر رکھ کر پولیس کی کی گئی کارروائی کی از خود تحقیقات کریں اور خلاف ورزی کرنے والے پولیس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرتے ہوئے انہیں معطل کیا جائے عنایت اللہ قاسمی نے کہا کہ ادھر چند سالوں میں پولیس کی اس طرح کی زیادتیوں کی خبریں وقتاً فوقتاً کئی گاؤں سے موصول ہوتی رہی ہیں گویا کہ پولیس نے اپنا یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے بنا لیا ہے کہ گھروں میں توڑ پھوڑ کر گھس کر مار پیٹ کیا جائے گرفتار کیا جائے گھروں کے کارآمد سامانوں کو بیکار کر دیا جائے۔ کیونکہ ان کے خلاف کوئی ایف آئی آر ڈر سے نہیں کرے گا۔ نوادہ ایس پی سے یہ بھی مطالبہ ہے کہ کرائم میٹنگ میں ان پولیس والوں کو انسانیت کا بھی سبق سکھایا جائے انسانی طور طریقہ اختیار کرنے کی سختی سے تاکید کی جائے۔

کھیت کی رکھوالی کر رہے کسان کو تیز دھار ہتھیار سے بے رحمی سے قتل، علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا

بہار شریف (محمد آفتاب): سرمیرا تھانہ علاقہ کے چھبر چک گاؤں میں سنیچر کی دیر رات ایک کسان کو تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا گیا۔ اس واقعے کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور کہرام مچ گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ مقتول کی شناخت 58 سالہ کشوری یادو کے طور پر ہوئی ہے، جو مرحوم رامیشور یادو کے بیٹے تھے۔ وہ کھیت میں پانی دے کر کھیت کے پاس سڑک کنارے سو رہے تھے۔ اسی دوران پانچ کی تعداد میں آئے بدمعاشوں نے ان پر حملہ کر کے انتہائی بے رحمی سے قتل کر دیا۔ مقتول کے بیٹے نے پولیس کو دیے گئے بیان میں بتایا کہ ان کا ننھیال اسی گاؤں میں ہے، اور سال 2022 میں گاؤں کے ہی سکلدیپ یادو سے معمولی وواد ہوا تھا۔ اس وواد کو لے کر دونوں گوٹوں نے ایک دوسرے کے خلاف مقدمات درج کروائے تھے۔ تب سے کشوری یادو پر دباؤ بنایا جا رہا تھا کہ وہ کیس واپس لے لیں۔ انکار کرنے پر انہیں جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دی جا رہی تھیں۔ اس سے پہلے بھی ان پر حملہ ہو چکا تھا، لیکن وہ اس میں بچ نکلے تھے۔ اہل خانہ کے بیان کی بنیاد پر پولیس نے سکلدیپ یادو کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایف ایس ایل (فورینسک سائنس لیب) کی ٹیم اور ڈاگ اسکواڈ کو بھی موقع پر بلایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نالندہ ضلع میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے اندر دو افراد کو گولی مار کر قتل اور ایک کسان کو تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا گیا ہے۔ لگاتار ہو رہی ان وارداتوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ مجرموں کے دل سے قانون کا خوف ختم ہو چکا ہے۔